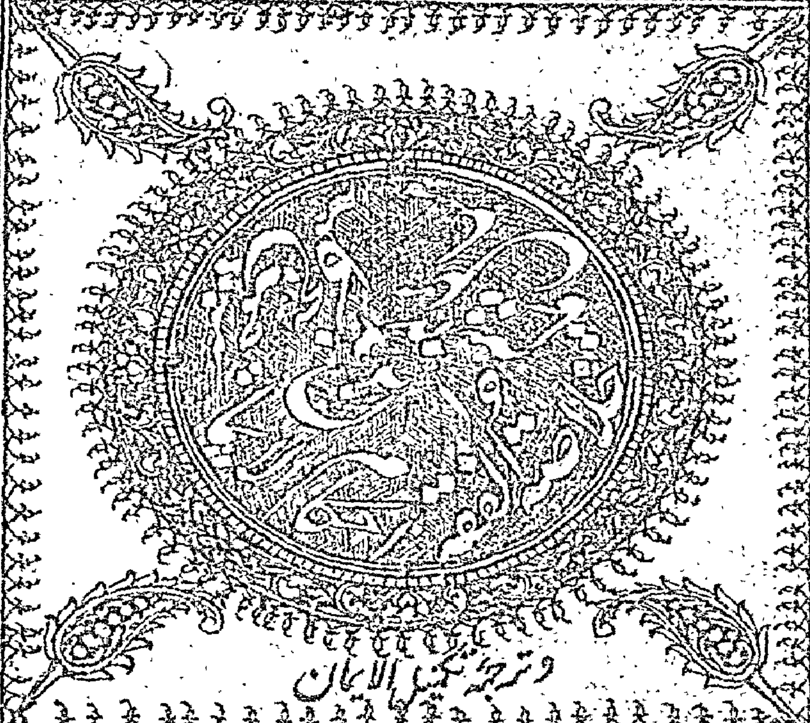
ما شاء الله لا قوة الا بالله



و ترجمہ کنز الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد جناب باری عز اسمہ

جان و عقل و دین دیا اسنے ہمکو	فضل سے اپنے مسلمان کر دیا
اوسنے راہ نیک دکھلائی ہمیں	سب بلا و پر اوسکی طاعت فرض کر

نعت سرور کائنات

ذکر سب عالم کے وہ سالار تھا	جن و انسان سب کے وہی پیغمبر تھا

منقبت جناب کبار

سب صحابہ کے وہی سرتاج تھا	حضرت بوبکر بعد اونکے عمر

وصف ابو حنیفہ کوفی

ہین امام اعظم اوسکے پیشوا	وہ خدا کی راہ کے روشن چراغ
قبر اونکی نور سے معمور ہے	یہ مسائل سب کتاب [illegible]
اور ہم ہر ایک کو [illegible]	اس رسالے کا [illegible] نام ہے

ذکر ایمان

آپ وہ [illegible] چیزون کا یقین	اعتقاد دل خدا کی ذات کا
دیکھتا ہے سبکو وہ سنتا ہے وہ	ہے اکیلا وہ [illegible]
اور [illegible]	[illegible] ذات اسکی [illegible]

سن تا ہر حضرت رحمن کو
عقل دیکر فقہ سمجھائی ہمیں
دین و دنیا میں ہمارے پیشوا
سب نبی آدم سے کے وہ سرفراز
[illegible]
[illegible] خلیفہ چار ہیں
سب سے راضی ہوئے حق [illegible]
جو کہ [illegible] خدا کی راہ کا
رحمت [illegible]
اونکو [illegible]
[illegible]
قول [illegible] ایمان [illegible]
زندہ اور قادر [illegible]
[illegible]

اور ہیں [illegible]
[illegible]
نام [illegible]
[illegible]
آل [illegible]
بعد عثمان علی ہیں [illegible]
آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذرہ اوسکے حکم سے باہر نہیں

وہ زنا سے اور ریا سے پاک ہے
ہو وہ عورت ہونے سے وہ پاک ہے
وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام
پانچویں ہے اعتقاد آخرت
ہر کسی کے زندہ ہونیکا اقرار بھی
پانچ ہیں اسلام کے ارکان سب
رکن دوم ہے ادا کرنا صلوٰۃ
اب سنو احکام ان پانچوں کے سب
ہیں وضو میں چار فرض آگے بیان
پاؤں کو ٹخنے سے اور دھوئیے
منہ میں پانی لیجیے اور ناک میں
مسح سارے سر کا اور دو کان کا
تین بار اعضا جو دھونے کے ہو
آگے یا پیچھے جو کچھ کم زیاد
یا کرے سہو بسر کے وہ تمام یا سکے
یا برہنہ ہو کے لمس عورت کے ساتھ
چار چیزیں غسل کا ہیگا سبب
یا اٹھے کوئی خواب سے کپڑا بھرا
لیکن آگے اپنی عورت سے حلال
غسل میں ہیں تین فرض اے نیک خو
اور کرنا سب بدن باہر تر
کرکے استنجا نجاست جسم کو
غسل سنت چار ہیں اک تو بیان
بار تین ... کا پانی ہو اگر
اب کہو ورد ...

بلکہ ہر وہم و گمان سے پاک ہے
ایک طاعت میں وہ سب چالاک ہیں
اور عین ہیں سب بتلانے کے کام
جس کے دن اپنے عمل کا حشر ہے

دوسرے کرنا فرشتوں کو یقین
تیسرے کرنا کتابوں پر یقین
ہے چہارم اعتقاد انبیا
ہے چھٹا کرنا یقین تقدیر کا

ذکر ارکان اسلام

اول اقرار زبان سے کھول لب
ذات حق ہے لاشریک وہ وحدہ
روزہ رمضان سوم چہارم زکوٰۃ
رکن پنجم حج بیت اللہ ہے

مسائل وضو

منہ کو عرض و طول میں دھونا تمام
دوسرے کہنی سے اوپر ہاتھ کو
فرض ہے حق کے اطاعت کے لیے
سنتیں تیرہ ہیں سب اندر وضو
اور بہت تاکید ہے مسواک میں
کہنا بسم اللہ نام ذو الجلال
چاہیے ہو ایک پانی سے ادا
اور انگلیوں کو بھی خلال اے نیک ہے
اور پیا یعنی پیچھے دفعہ ہوئے
مستحب ہے مسح گردن کا تجھے

مسائل شکنندۂ وضو

یا بدن سے پیپ یا لوہو بہے
یا بہے کچھ ... خاص
ساتھ شہوت کے لگاوے اوسکو
ہیں یہ دس ناقض وضو کے لا کلام
اوسکا سننا کان دھر کر آدم

مسائل غسل

وقت شہوت کے منی ہووے جدا
وہ منی ہو یا مذی غسل آئیگا
سر ذکر کا آگے یا پیچھے اگر
اوس پہ ہے ... کا جال
یا کوئی عورت نفاس و حیض سے

فرائض غسل

غسل کے یہ فرض ہیں کرنا ادا
پانچ سنت غسل کے ہیں نیک خو
کرگلی ہووے دھونا اور کرنا وضو
ڈالنا پانی بدن پر تین بار

مسائل آب

اور ... ہیں کچھ شے پاک جاؤ اگر
... غسل اور وضو اوسکے کیے
یعنی جس کا طول ...
گر کوئی دھو ہاتھ سے پانی ...

گرچہ وہ ہم کو نظر آتے نہیں
انبیا پر جو کہ ہیں نازل ہوئیں
امتوں کے رہنما و پیشوا
حق سے ہے سب خیر و شر اچھا برا
دن قیامت کے ہے لازم آنی ابھی
اور محمد عبدہ و رسولہ
گر سواری اور خرچ راہ ہے
فرض واجب اور سنت مستحب
پاؤں سر کا مسح سمجھو بات کو
پہلے دھونا پہونچوں تک دونوں ہاتھ کو
نیت اور ترتیب داڑھی کا خلال
وقت دھونے کے انگلیاں پاؤں کے
عضو سیدھا دھونا اول یا عزیز
نکلے تب ہووے وضو اندر فنا
یا نماز اندر ہنسے قہقہہ بیکار
یا وہ رکھتا انگو ... السلام
پیٹھ سے اور نکلے پھر باہر ذرا
اوس کے ذمے غسل ہے اے نیک مرد
پاک ہووے غسل واجب ہے اوسے
مضمضہ کر اور ناک اندر ...
پہلے دھونا ہاتھ پہونچوں تک
پانچ سنت ہے چکیں یہ آشکار
جمعہ اور احرام عید اور ...
جب تک پانی نیا باقی رہے
... ہے اوسکے پیچھے غسل جا

پاک ہو وہ گر پلید و سین کر
مع شرعی ہو کر بستر اور بڑا
آب جاری کا اس لیتا بہا
جو گرا چوہا کوئیں میں مر گیا
مینگنی بکری کی ہو یا اونٹ کی
یا اگر انسان برابر کچھ مرے
اور جو سارا کھینچنا نا ہو سکے
تین سو سے بوجھنا پانی نکھر
بال پٹھے ہڈیاں مردار کی
گوشت جس حیوان کا کھانا روا
اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان
اول و آخر نہیں کچھ گفتگو
یا کہ جھوٹا ہو بلی اور چوہے
اور کتے کا بھی جھوٹا ہے نجس
سات ہیں موجب تیمم کے ضرور
یا کہ گر پانی تو آگر ہیں پانچ ہا
تین ہیں فرض تیمم یاد کر
اصل ہو توڑے تیمم اوس جا
حیض کا بھی حکم سنا ہو ضرور
بے وضو کرنا نماز آیا حرام
اور کسی مسجد کے اندر بھی نجا
سات چیزیں ہیں حرام اب حیض
اور لگانا ہاتھ پڑھنا کلام
سجدہ کرنے کا مونا ہو جب
تنفس میں چکا بیان گذر تمام

جب تلک ٹپک ورمز دیا بو بھر | اور اگر تھوڑا ہے تو دو تین ڈول
سات تشمی اک انگوٹھا ہے گر پڑا | اور چھ پیتی ہیں انگوٹھے سے بھم

مسائل چاہ

بیس تیس ڈول ہے کھینچنا لازم ہو | اور اگر مرغی برابر کچھ گرے
گر کوئیں میں گر کے ٹکڑے ہو گئی | یا گرے پھیال پیٹ اور پھار کا
یا کوئی حیوان چھوٹے یا بڑے | یا اگر اعضا جدا ہو جویں تمام
تو بیالیس ڈول و سو کھینچ لے | وقت گرنیکا نہ معلوم اگر
اور نہ پھولا ہو تو اک دن رات پھر | جن نمازوں کا وضو اوس سے کیا
پاک ہوں نے شبہ اور ناخن کتا | اور کویا غنت جسم کی جسد کر

مسائل پس خوردہ

گدھے اور خچر کا تو مشکوک مان | گر سوا مشکوک پانی نہ ملے
پاک ہے اول تیمم یا وضو | جو پرندہ پکڑے پنجے سے شکار
اونکا بھی مکروہ جھوٹا جانیے | پاک و چیتے کا جھوٹا ہے اگر

مسائل تیمم

پہلے ہو کوس بھر پانی کا دور | یار ہے بیمار سا وضو کرنے لگے گر
یا کوان ہو ڈول رسی ہو نہ ساتھ | یا لگے پانی مرض ہوئے دراز
نیت اور دو ضرب خاک پاک پر | ضرب اول منہ پہ ثانی کہنیوں تک

مسائل حیض

نو برس کی عمر ہو وقت اور | تین دن اور رات سے کمتر ہو گر
اور لگانا ہاتھ قرآن کا حرام | غسل کی حاجت ہے کچھ پانچ کر
نہ پڑھے قرآن نہ ہاتھ اوسکو لگا | اور جو قرآن سے جدا ہو دو غلاف
مس اوسے محروم مت ہو بیقرار | روزہ اور مسجد میں جانا اور صلوٰۃ

مسائل نفاس

اوسکو کہتے ہیں نفاس اے باخبر | اوسکی حد کثرت مقرر ہے کہیں
بعد نفاس اندر وہ چیزیں ہیں حرام | جب نفاس اور حیض میں چالیس گیا

اک مجلس تھا سے ہو دو تا پاک ہو
اس کے کم جائز نہیں ہے نزد کلا
پاک ہوگی پلید جن دھوئے یا نہا
کھینچے ڈول بیشک جھوٹے بڑے
یا کہ پیٹ پھول جائے اور بال کا
سارا پانی کھینچ ڈالے لاکلام
اور کوئی حیوان نکلا ہو اگر
پہلے سب امرود چوکے بیشمار
پاک ہے جز خوک اور انسان کے
اوسکا جھوٹا پاک ہے انسان کا
تب تیمم اور یہ وضو اور تیمم
یا کہ ہو دین خیال مردار جو
ہاتھ نجس غسل اور وضو اوس
سب نماز اونکا بھی ہے حکم
یا کہ دشمن او بیت رشد کم نظر
یا نماز عید و میت کی نماز
ضرب دوم کہنیوں تک تو مسح
یا کہ قدرت ہو اور پانی کو پا
اور دس دن رات سے کمتر نہیں
وہ نماز و طواف بیت اللہ کو
ہاتھ پکڑنا اوس غلاف اور مصحف
اور کرنا صحبت اوس عورت کے سا
اور طواف خانۂ بیت الحرام
لیک دن چالیس اور تین دن
نماز اور روزے کی قضا

جب کہ ... اور [illegible]
[illegible] جو حرام اون کا گو
[illegible] اوس سے کر ہو دو بول
جو نجاست ہو غلیظا اوسکو سُن
آدمی اور چارپایے جو حرام
اور سبھی جو حکم کتنے ہی شراب
جب کہ گاہی ہو نہ پیلا آپ ہی اگر
سنت استنجا ہے ڈھیلون سے تجھے
تر بدن پر پھیلے درہم سے زیاد
ہین نمازین پانچ فرض اسلام اوپر کیا
مرد کو ہر فرض سے اول اذان
سایہ ہر شی کا جو اصلی کے سوائے
جب زمین مین جا کے سورج چھپ گیا
جب گئی شب صبح صادق جو طلوع
اے دلا تیرہ جو ہین فرض صلواۃ
دوسرا پاکی نجاست سے اگر
پانچوین ہے ستر عورت اے فلان
سر سے پانوں تک ڈھانپے نساء
اور باقی ہین جو فرض اندر کے سات
ہین رکعت فرض ہین یا چار سب
سجدہ ہر رکعت مین دو [illegible]
سب نماز مین ہین بارہ واجبات
فرض کے اول کی جو رکعت دو
بیچ قعدہ دونون تحیات تمام
مغرب اور فجر و عشا پڑھنا پکار

ذکر نجاست خفیفہ

ہو خفیفہ یعنی نہین کچھ گفتگو	اس نجاست کا سو اب حکم کیا

ذکر نجاست غلیظہ

اور کہا پیشاب یا جو کہو ہیگا تمام	چارپایے جو حلال اون کا گو
خون جاری ہیپ جس [illegible]	ایک درہم سے جو لگ جاوے سوا
وزن کو درہم کے تب کرنا قیاس	درہم تیلی کو یعنی کرنا [illegible]

ذکر استنجا

نام های نماز و اوقات آن

اور اقامت بھی ہے سنت جس [illegible]	دوپہر پیچھے ڈھلے جب آفتاب
دو برابر ہووے وقت عصر آئے	سایۂ اصلی کو ہر اک یون کہے
وقت مغرب کا وہین داخل ہوا	پھر شفق سرخی کنار آسمان

بیان فرائض نماز

اسمین چھے باہر کے اور اندر کے سات	فرض جو باہر کے ہین تطہیر اونکا تمام
تن ہو یا کپڑے پہ ہو یا جا پر	تیسرا استقبال وقت نماز
اور چھٹے نیت کا کرنا بر ملا	ستر مردونکا ہے نیچے ناف سے
چار پیچھے اور منہ ہووے کھلا	ستر باندی کا ہے جیسے مرد کا
اونکے تئین کہتے ہین ارکان صلواۃ	پہلے ہے تکبیر تحریمہ سے شروع
دو مین پڑھنا فرض باقی مستحب	اک سا ہر رکعت مین ہے نفل کے
قعدۂ آخر تشہد کے قدر	قصد سے کچھ کام کرنا یا کلام

بیان واجبات نماز

ہے قراءت اونچا [illegible] مین پڑھو	رکن سب ترتیب سے کرنا اور
باہر آنا اول کر لفظ سلام	پہلا قعدہ ہے نماز فرض مین
ظہر و عصر آہستہ پڑھے گا [illegible]	وتر مین پڑھنا قنوت [illegible]

جسکی یکسان [illegible]
یاد رہے کہ یعنی گر پڑا اگر
پانوں کی چھینٹ یا [illegible] فرض طول
علم کے کل عقل کے ہاتھ و نیزے
فرض جو [illegible] کی ہی سمجھ [illegible]
اوسکو دھو و نہین نماز اوس [illegible]
ہے ہتھیلی کا گڑھا و طول عرض
بعد پاخانے کے اور پیشاب کے
اوسکو دھونا فرض ہے رکھ [illegible]
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
وقت اول ظہر کا ہووے شتاب
دوپہر کے وقت جو باقی رہے
چھپ گئی وقت عشا ہے بیگمان
فجر کا وقت نماز آیا شروع
وہ وضو یا غسل ہے اول تمام
چوتھا منہ قبلہ کو کرنا با نیاز
[illegible] گھٹنون [illegible]
لیک پیٹ اور پیٹھ [illegible] کھلا
پھر قیام ہے پھر قراءت [illegible]
فرض ہے پڑھنا قراءت کا تجھے
تا کہ اوس سے آئے باہر والسلام
فاتحہ اور ضم سورہ [illegible] ساتھ
اور یا آرام کرنا [illegible] کا
ہے واجب اور نفلو نمین [illegible]
ہاتھ اوٹھا کانون تلک تکبیر کہہ

ہیں چھ تکبیرات ہر اک عید کی
سنتیں ہیں سترہ اندر صلوۃ
عورتیں سینے پر رکھیں ہاتھ کو
بسم اللہ الحمد کے اول پڑھے
پھر رکوع آخر کی رکعت عید کا
ہو کھڑا سیدھا رکوع سے جب اٹھے
مرد بائیں پانوں پر قعدہ کریں
اور درود آخر کے قعدہ میں پڑھے
جب کیا نا فرض و سنت واجبات
سن اذان جلدی اٹھے جو معتبر
دو دہیان سے کرکے اپنے دل کو پاک
فرض پڑھتا ہوں نماز اس وقت کی
مقتدی ہووے تو بولے ہاتھ کو
ہاتھ اوٹھاوے وقت اللہ اکبر کے
بیچ کی تین اونگلیاں اوپر رہیں
ہاتھ کاندھے تک اوٹھاویں عورتیں
آخر آمین کہہ کے سورہ ضم کرے
معنی کر سمجھے تو آمین دل لگا کے
پکڑے دو پہونچوں سے دو گھٹنوں کو
تین تسبیحیں کہے یا پانچ سات
مقتدی ربنا لک الحمد کرے
پھر اللہ اکبر کے ساتھ ہی جھکے
دو نو گھٹنے اونگلیاں پھر ناک کی
اور زمیں سے دور ہو دونوں کہنیاں
پانوں دو ماہر کریں سیدھی طرف

بیان مستحباتی نماز

پہلے کانوں تک اوٹھانا ہاتھ کا — ہاتھ سیدھا بائیں پر رکھنا اوسکا
ہے یہی بس حکم سن اے نیک خو — پھر پڑھے سبحانک اللہم سب
اور آخر تک یہ پھیر آمین سے کہے — ہیں جو تکبیرات تحریمہ سے آگے
اوسکی ہر تکبیر واجب کر ادا — تین تسبیحات ہیں اندر رکوع
بیٹھے دو سجدے کے بیچ آرام — جب کہ سمع اللہ کہے اول امام
چوتڑوں پر بیٹھیں ساری عورتیں — فرض کے آخر کی جو رکعت ہیں دو
پھر دعا مانگے کہ حق بخشیں ذنوب — سیدھے اور بائیں طرف پھیرے سلام

در صفت نماز

جیسے حاکم کا ہو آیا چوبدار — کرکے استنجا و وضو اچھا تمام
حق کو حاضر جان کر ہر جو نما — تو جہہ کر توفیق کو اللہ سے
سامنے قبلہ کے اللہ الغنی — گر امامت کا کہیں پہنچا ہے کام
یا امام اسکی ہوں کرتا اقتدا — سامنے قبلہ کے ہاتھوں کو اوٹھا
زیر ناف اکبر کی رے کہہ کر رکھے — یاد کر سمجھ کے مانند ہاتھ لا
خنصر اور ابہام مل حلقہ کریں — چار اونگلی دو رہویں تو پا
بائیں پہ سیدھے کو سینے پر رکھیں — پڑھ ثنا کو اور اعوذ و بسملہ
یا کوئی تین آیتیں قرآن سے — ایک آیت بھی کفایت ہے اگر
یا تو سوچے لفظ تا غلطی نہ کرے — جب پڑھا یہ سب کہے اللہ تو جھک
ہو برابر پیٹھ جیسا صاف تخت — ہاتھ سیدھے شل چلے سر بسر
پھر اوٹھاوے سر کو سمع اللہ لمن حمدہ کے ساتھ — ہو کھڑا سیدھا کہے پھر ربنا
چاہے تو حمدا کثیرا بھی کہے — ہیں اماموں کو بھی کئی اہل ادب
پشت نیچے جب سجدے میں اکبر کہہ کے — سات اعضا پر کرے سجدہ فقیر
ہاتھ کے دو نیچے ماتھا ناک بھی — ران سے پنڈلی زمین سے الگ رکھے
ہیں یہی مرد و نکے سجدے کا بیان — جب نمازی عورتیں سجدے میں جائیں
اونگلیاں سب رکھیں قبلہ کی طرف — اونگلیاں ہاتھوں کی آپس میں ملا

ہو نہ چکے یہ تا رہ واجب اونکی
زیر ناف اپنے کو لازم ہے یہی
پہلی رکعت میں اعوذ ہی بالیقین
سب کی سنت ہیں کچھ ایسی ہیں لا
تین پھیر سجدے کے اندر تسبیح
مقتدی تب ربنا بولیں تمام
آمین صرف الحمد سنت ہے سنو
ہو چکیں یہ سترہ سنت تمام
کر عمل اسپر کہ ہو وصف الصلوۃ
آنکھ سے اوٹھ سے ادب سے جو غلام
دل سے نیت کر زبانسے یوں کہے
بولے میں ان کا ہوتا ہوں امام
کان کی لو تک انگوٹھوں کو کبھی
بائیاں پہونچا سیدھے سے نیچے رکھے
جائے سجدے میں نظر آگے نجائے
حرف وا کرکے پڑھے سبحان کو
ہووے شل آیۃ الکرسی مگر
ہو تمام اکبر کی رے اندر رکوع
پیٹھ پر دو پانوں کے رکھے نظر
جو اکیلا ہو تو دونوں بولتا
ربنا آہستہ کہنا مستحب
ہے یہی بس حکم ختم المرسلین
پیٹ رانوں سے الگ سینہ رکھے
ان تمام اعضا کو آپس میں ملیں
ناک پر یا گال پر نظریں جمائے

یہن جیسے کہ اسکے یاد

اسطرح سجدہ کرے پھر دوسرا

بیٹھے جب قعدہ میں ہو کر با ادب

انگلیون کو سرے رکھے زانو پر سبھی

بیچ کی اور بیچ کی انگوٹھے سے لگا

اور اگر جانے کی یہ صورت نہ ہو

عبث اسطرح سے ہووے تمام

مقتدیون کی کرے نیت امام

یا الہی سب کو یہ توفیق دے

جو اٹھی ہی تیرہ چیزون سے نماز

یا پکارے رو رو کے دنیا کے لیے

یا کہ کھارے عذر بن کہ سوے قصد

یہن حرکت کو کہین فعلِ کثیر

جو وہ مکروہات ہین اندر نماز

اپنی پیشانی سے یا پونچھے غبار

بیٹھے جو پر قدم باہر نکال

یا اوٹھا آنکھون کو دیکھے آسمان

یا کسی جاندار کی تصویر کو

سترہ رکعت ہین فرضِ رات دن

بارہ رکعت ہین موکدہ سنتین

لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چار

سنت رمضان تراویح کی نماز

چار رکعت کا جو ترویحہ ہی نام

ہی جماعت سنت اور ختم کلام

اک سنت کفایہ ہر

ہی قنوت آخری رکعت میں جب

پھر اوٹھاوے سر کو کر اللہ کو یاد

ایک رکعت کا بیان یہ ہو چکا

جانے مجکو دیکھتا ہی میرا رب

ملے اور نہ بہت کھولے رکھے

لا کے ساتھ اونگلی شہادت کی اٹھا

کر کشادہ ہاتھ کی اونگلی اوٹھا

منہ پھر اودوتون طرف کہے سلام

مقتدی بولین امام اور پر سلام

بیٹھے تک ہووے تمام اکبر کہے

دوسری رکعت بھی پڑھ ثنا

سر جھکے اور گھٹنے پر رکھے فقط

سیدھی چھنگلیا اور اوسکے پاس کی

لا الٰہ کہتے اونگلی

اور پڑھے آخر کے قعدے مین درود

گر اکیلا ہو تو تب بولین

بلکہ سب یارونکی بھی نیت ہی خو

بیان مفسداتِ نماز

بولنا کچھ بات کو تہ یا دراز

اُف کرے یا آہ کہاوے رو کے

یا پڑھے قرآن صفحہ دیکھکر

یا کسی پر قصد سے کرنا سلام

بات کا دیوے جواب آوے فساد

ہی امام اپنے کو بتلانا جواز

بیان مکروہاتِ نماز

یاد کرنا اونکو با صدق و نیاز

یا پڑھے سر کھول کر پگڑی اتار

یا اونگلیان توڑے اٹکے تکے مسائل

یا کہ سجدے مین لگاوے کہنیان

سیدھی اور بائین طرف کرنا نظر

سر پہ یا کاندھے پہ کپڑا ڈال کے

یا کمر پر ہاتھ دھر ہووے کھڑا

یا کسی شے سے عبث بازی کری

بیان رکعتہای نماز

فجر کو دو تین ہین مغرب کو گن

اسمین قبل از فجر ہین دو رکعتین

سب ملا کر ہین یہ چودہ آشکار

ظہر اور عصر و عشا کی چار چار

ظہر سے ہین چار آگے بعد دو

مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار

بیان نمازِ تراویح

پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب مدام

ہر دوگانہ پر پڑھا اور کرنا سلام

واجبون مین جو بیان گذرا ہی جو

پڑھکے ترویحہ کو ترویحہ قدر

بھی نمازِ وتر واجب ہی مدام

ہی جماعت فرض کی سنت مدام

قدر یک تسبیح کے جلسہ کرے

یاد رکھ اس بات کو ای نامور

ہاتھ کے دونو رکھے دو ران پر

بند ہون اور ہو بیچ ہتھیلی مین ملی

ہو انگوٹھے پر وہ الا اللہ سے بند

پھر دعا جو ہی حدیثون مین ورود

اور کرانا کا تبین کو بھی ملا

تا محبت سے رہین روشن قلوب

مومنون کو بخش اپنے فضل سے

یا علیک اوسکو جو بولا ہی سلام

حق سے مانگے جیسے آیسین مراد

گر ہٹاوے تیر کو لوٹے نماز

اس سے جاتی ہی نماز اسمین نہ ہو نظیر

یا کرے پگڑی کے سجدہ پیچ پر

دوسرے لٹکا کر اوسکو چھوڑ دے

یا کہ خود صف سے کھڑا ہووے جدا

جائے سجدے سے ہٹاوے کنکری

چھت پہ پہلو پر رکھے یا بدن پر

پانچ اور بارہ یہ سب کر لے شمار

بعد مغرب دو عشا کے بعد دو

چار ہین قبل از عشا اور بعد چار

اسکی رکعت بیس ہین ای دل نواز

بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر

تین رکعت قعدہ آخر پر سلام

مومنون پر ہی موکد خاص و عام

ورص کا پڑھنا اکیلا کم ثواب
پانچ شئے ہیں جن سے سجدۂ سہو آئے
رکن بھولے سے ادا کرتا دوبار
اسکا حاصل ترک واجب ہے اگر
بعد پھر سارا تشہد کر ادا
سجدہ واجب ہے تلاوت کا یقین
ہیں ادا کے وقت دو تکبیر ساتھ
چودہ ہیں قرآں میں سجدے آشکار
حج فرقاں نحل و سجدہ صاد حق
ہیں سفر میں بس نمازیں ہیں قصر
شمس لے دو شئے ہیں اوقات کا
جو کہ ہر روز قصد چل چلاؤ
چھ شرائط ہیں وجوب جمعہ کے
سات شرطیں ہیں جو ہو جمعہ ادا
جمعہ کا خطبہ کرے اول ادا
ہو کھڑا منبر پر وہ خطبے پڑھے
فرض ہیں جمعہ کی دو رکعت تمام
عید کی واجب ہے دو رکعت نماز
جب شروع تکبیر اولی کو کرے
جب دوم رکعت میں ہو رہ پڑھ چکا
کچھ تھا اول بھی کرے قبل نماز
کچھ نہ کھانا روزہ اضحی میں بھلا
او زنا دز فجر سے عرفہ کے روز
بعد فرضوں کے جماعت و اگر
جب گہن سورج کا ہو یا چاند کا

بیان سجدۂ سہو

رکن جب تقدیم یا تاخیر پائے
دو رکوع یا تین سجدے یا چار
خوب سمجھے دل میں اپنے غور کر
دو سلام از سنت دل لانے کے

یعنی رکن آگے کا وہ پیچھے کرے
یا کرے دو بار واجب کو ادا
قعدۂ آخر میں کہہ کر ایک سلام
مقتدی کو سہو جو آوے تمام

بیان سجدۂ تلاوت

سے سلام اور بے اٹھائے دونوں ہاتھ
سورتوں کا اونکا کر لیجے شمار

ایک بیٹھک میں پڑھے گو چند بار
سورۂ اعراف و رعد و خوش نہاد

بیان نماز قصر

چار رکعت کی عشا اور ظہر و عصر
پہلے جو اپنے وطن میں آئے جب

تین شرطیں قصد کی شمس سہ سری
یا ارادہ پندرہ دن کا ہو

مسائل جمعہ

عقل ہو اور شہر کے اندر رہے
شہر ہو یا آس پاس اوسکے فنا
ہوئے اذن عام دروازہ کھلا
بیچ میں دو خطبوں کے بیٹھ کر

نہ کسی کا ہو سلام اور نہ کبھی
بادشہ یا نائب اسکا کوئی فرد
جب خطیب آ بیٹھے منبر پر
جب تک خطبے پڑھ چکے وہ نہ آئے

بیان نماز عیدین

عید اضحی عید فطر آئے دل نواز
باندھ ہاتھوں کو ثنا ساری پڑھے
تین تکبیریں کہے پھر ہاتھ اٹھا
اضحی ہے فطر کی دو رکعت
جب تلک سجدے نماز اوسکی ادا

اسکی شرطیں جمعہ کی ہیں سر بسر
کان تک پھر ہاتھ اٹھا کر
اور جو ہیں سنتیں روز عید فطر
عید اضحی کی نماز اگے ہے
راہ میں تکبیر کہنا با وقار

بیان تکبیرات ایام تشریق
بیان نماز کسوف و خسوف

جب نفل دو رکعتیں کرتا ادا
چاند میں تنہا پڑھیں کر ایک سب

پڑھنا جماعت کے بسبب یا صواب
یا جو ہو پیچھے کا وہ آگے کرے
یا کرے ترک اوسکو از راہ خطا
پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
سہو اوسکا سب امام الیوم
خود پڑھے یا اوسکو سن لیوے کہیں
ایک سجدہ بس ہے ادا کر
نحل و اسری کہیں
فصلت و النجم و انشقت علق
تین دن کی راہ خشکی یا تری
شہر میں یا گاؤں میں آ کر رہے
گر پڑھے پرسوں تو قصر و ساد ہا
مرد بالغ آنکھ ثابت پاؤں سے
ظہر کا وقت او جماعت چار مرد
اوسکے آگے دوسری دی اذان
تب غسل ہو لے قد قامت صلوۃ
جہر پڑھنا ہیں لجب ہے سلام
خطبہ ہے بعد از نماز اسکا مگر
تین تکبیریں کہے با انکسار
خوب سا کپڑے اور لگانا او عطر
فطر کے مانند ہیں سب سر بسر
فطر میں آہستہ اضحی میں پکار
تیرھویں کی عصر تک ہے دل فروز
ہو اتا تکبیر واجب یاد کر
اور سورج میں جماعت سے پڑھیں

اور پڑھے خطبہ وہ اوسکا جو کہ امام
اوسمین پڑھنا قرات کا دراز
چار تکبیرین جنازے کی نماز
دوسری تکبیر کو کہہ کر شتاب
تب پڑھے تکبیر چوتھی جب تمام
ہے زکوۃ اسلام کا رکن سوم
سات شرطین ہین نہین اسمین وہم
بھی ہے قایم برس تک نصاب
اونٹ گھوڑا گای بکری بھینس ہے
اونٹ جب پچیس ہوین اسکے گھر
بکریان چالیس جب ہو دین تمام
دو سو تک مین تین دیوے مرد نیک
چارپایے جب چرائی مین چرین
جب ہو سونا بیس مثقال ایک ہین
ہی ماشہ تین رتی ایک درم
ہے یہی تاتارخانی مین لکھا
جس زمین مین کھیت ہو برسات سے
اور جو پانی ڈول سے یا موٹ سے
دل سے نیت کرلے پھر دیجے زکوۃ
وہ ہے مسکین و فقیر یا وقار
اور جو غازی ہے براہ ذوالجلال
جب سے آدمی اگر لے تبی روپی
صدقہ عید الفطر کا واجب اوسے
صدقہ عید الفطر کا تو ای سعید
چار ہین روزے کے ارکان ای شجاع

گر جو تنہا پڑھیں سب فرض عام
اوسمین خطبہ اور اذان کہنا نہیں

بیان نماز جنازہ

سب پہ یہی فرض کفایہ ہے یہ نماز
بھیجے حضرت پر درود و دعا آپ
سیدھے اور بائین طرف بھیجے سلام

بول کر تکبیر اولی پڑھ ثنا
تیسری تکبیر کہہ مانگے دعا
ہاتھ اوٹھاوے تکبیر اولی مین فقط

مسائل زکوۃ

عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
خرچ مین گھر کے نہو اوسکا حساب
سونا روپا زیور اشرفیان روپی
ایک اونٹ اوسمین سے دیوے سال پر
ایک بکری سال پر دیوے مدام
جب کہ ہووے چار سو پر سو کو ایا
تب زکوۃ اونکی ادا مالک کرین
آدھا مثقال اوس سے دینا ہی یقین
بعض بولے چار کچھ اوپر نہ کم
اور فتاوی ہے جو عالمگیر کا
یا نہر کوئی باندھ لاوے ہاتھ سے
دیجیے تب بھی بیسوان حصہ اوسے
اسمین ہے واجب یہی ترکت آت
اور مکاتب اور کسیکا قرضدار
اور مسافر جو نہ کچھہ رکھتا ہو مال

ہوجے دیتے وقت مالک مال کا
کون سی چیزون مین واجب ہے زکوۃ
ایک بکری دیوے جو ہون اونٹ پانچ
تیس یا چالیس ہووین بھینس گاے
جب کہ پہنچے ایک سو اکیس تک
ایک دینار ایک گھوڑے کی زکوۃ
اور اگر چاندی رکھلاوین مول کا
ہووے جب دو سو درم و یا نصاب
وزن کو مثقال کے سب لین گیز
ہے یہ سارا نقد کا وزن و شمار
دسوان حصہ ہے زکوۃ اوسمین کھیت مین
گھاس یا لکڑی جو کوئی جنگل سے لاے
صرف اوسکو سات شخصون پر کرے
جو فقیر ہوئے لینے کے لیے
کسکو کہتے ہین مکاتب ای عزیز

بیان صدقۂ فطر

جو کہ ہو آزاد اور ہو بھی رکھے
جو کھجور ہین ایک صاع ای خوش نفس

مسائل روزہ

کرنا نیت اور نہ کرنا جماع
کچھ نہ کھانا اور نہ پینا بیش و کم

بولنا امامت کا بھی اصلا نہیں
اور دعا کا مانگنا بعد از نماز
ہاتھ دونوں باندھ کر کرنا ادا
بخش اوسکو اور ہمکو ای خدا
اور سب مین ہاتھ اوٹھانا ہے خطا
فرض ہونا اوسکا سن لو مجھسے تم
اور گذرنا مال پر ایک سال کا
یاد رکھنا اوسکو ہے سننے کی بات
دور اس سے حق رکھے دوزخ کی آنچ
ایک دیوے اور سب گن گن چکا کے
دیوے تب دو بکریان بے شبہ و شک
دیوے تب پاوے قیامت مین نجات
کچھ زکوۃ اوپر نہیں کرنا روا
پانچ درہم دیوے سب کے حساب
دس درم کے سات حصے تول لین
کچھ طبابت کا نہیں یان ہے حساب
کھیت ہو یا خربزے ہون بیچ مین
ہے نہیں اسمین زکوۃ ای نیک مرد
جو نہو دے مستحق اوسکو نہ دے
پادشاہ جسکے تئین عامل کرے
ہو کوئی مالک غلام اور یا کنیز
جسکو تو دیوے تو پھر آزاد ہے
گر گیہون ہووین تو آدھی صاع بس
نے سوا دو سیر گیہون از خرید
رکن ہین یہ چار ای ثابت قدم

[illegible]

جو کہ ہو فسق ہو سے یا تو ہی کہے
پر گناہ اور خطا ہو بر ملا
گر نہیں متعدد تو ای ہم نفس
کر لیا روزے میں بوسہ بوالفضول
کچھ چبانے سے کہ ہر یا تھا درست
یا بتا کچھ چیز یا چکھنا نمک
جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے
حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے
فرض ساری عمر میں حج ایک بار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
اور جو عورت محرم ہیں لعتق
دوسرے ہر ذات پر رہنا کھڑا
ناز محرم کی کہ شوق ہے
اس سواری میں احرام مستحب
دلی یا ور جھگڑا لڑائی اور جدال
پھر نہ دھو خطمی سے داڑھی یا سر
اور خوشبو بھی لگانا ہے حرام
جو کہ ماحصل ہوئے اور تمیم
اونٹ ہو یا گائے ہو یا دل نواز
کانی اور لنگڑی کا کرنا نہیں بھلا
آپ کھاوے اور دے [illegible]
ختم [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] اہل دل
جب [illegible] آگے مر گیا

نفل روزہ توڑ کے [illegible]
فرض کفارہ ہوا اسپر اور قضا
ساٹھ روزے متصل رکھے وہ بس
یا کیا اسنے حیوان [illegible]
روزہ باقی ہے جو ادا [illegible]
یہ بھی ہے مکروہ [illegible]
یا کہ گیہوں [illegible]
یا جو عورت دودھ بچے کو پلائے

فرض روزہ رکھ کے [illegible]
ہے کہ ایسا آزاد کرنا یا غلام
اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو
اور جو [illegible] آئے گی [illegible]
روزے میں مکروہ ہے بوسہ اگر
اور جو بچہ [illegible]
جب کہ طاقت آئے رکھے قضا
یا مسافر کھائے یا بیمار بھی

مسائل حج

جو مرد آزاد اور [illegible]
[illegible] احرام [illegible]
اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناخن اور [illegible]

ہو سواری اور توشہ [illegible]
فرض حج کے تین ہیں [illegible]
پانچ واجب حج کی [illegible]
قصر کرنا یا منڈانا سر کا [illegible]
اور جو کچھ احرام میں ہے حرام
اور کرنا کوئی [illegible]
مستحب [illegible]

مسائل قربانی

اور ہے قربانی [illegible] عید [illegible]
ایک سے ہو سات شخصوں تک روا
اور جسکے سینگ [illegible]
آشنا و اقربا و خویش کو

ایک بکری [illegible]
آدھی [illegible]
ذبح کرنا عید کی پڑھ کر نماز
اور جو رکھے [illegible]

خاتمہ کتاب

[illegible]
دل جو مشغول [illegible]
[illegible]

[illegible] بیان کو [illegible]
اور جو [illegible]
یا الٰہی [illegible]

یا کہ ہو عورت سے صحبت [illegible]
جو مسلمان اور [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبر اوسکی نور سے معمور کر / روح وریحان سے اوسے مسرور کر
حال پر اوسکے کرم کر اے کریم / یا خفی الالطاف والفضل العظیم
اوسکے عصیاں کی طرف مت کر نگاہ / بخش اوسکے سب گناہ یا الٰہ
وقت مرنیکے بشارت اوسکو آوے / تجھسے راضی ہے تیرا مالک کریم
جب قیامت مین اوٹھے وہ پر خطا / ہون شفیع اوسکے محمد مصطفیٰ
آل و اہل بیت و اصحاب اجمعین / تابعین اور بعد تبع التابعین
ہے شجاع الدین حافظ کا کلام

اور پڑھا اوسکا ترجمہ ہندی کیا / بندہ مسکین تیری درگاہ کا
تحفۃً تم آپنے اوسے بخشا وجود / تجھ سوا ہے کون اوسکا اے ودود
اوسکو دیجیو اپنے محبت مین ڈوبا / بھول جائے سب کو وہ تیرے سوا
جب کہ آوین قبر مین منکر نکیر / کر اوسے تلقین اے میرے قدیر
یا الٰہی اون پہ نازل کر درود / جب تلک ہستی کا ہے بود و نمود
بعد ازان سب مومنات و مومنین / استجب مولای رب العالمین
تم سنو یہ سب خلاصہ کو تمام

جزاہ اللہ تعالی خیر الجزاء اللہم اغفر لمؤلفہ ولمترجمہ ولمصححہ ولمن طبعہ آمین یا رب العالمین الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ خلاصۃ الفقہ دربیان مسائل ضروریات صوم وصلوۃ برای ضبط صبیان باہتمام محمد عبد الرحمن جلیۂ طبع پوشید

فائدہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ کلمہ طیب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سب ذکرون مین افضل الذکر ہے جو شخص اسکا زبان سے اقرار کرے اور دل سے اسکی تصدیق جانے کہ نہین کوئی معبود قابل پرستش کے مگر اللہ اور محمد رسول اللہ کے ہین وہ شخص جنتی ہوگا اور دوسری حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھے گا بیشک جنتی ہوگا اور گناہ اگلے پچھلے اوسکے سب بخش دیے جاینگے اور اگر ماں باپ یا عزیز و اقربا یا دوست و آشنا کے واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیب پڑھکے بخشے گا وہ شخص بے شک جنتی ہو جائے گا اگرچہ گنہگار مرا ہو اور اس پڑھنے والے کو بھی ایسا ہی ثواب ملے گا اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے گا اوسکے مرتبے کو اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدر ثواب پاوے گا اسی واسطے اس خاکسار نے مسلمان بھائیون کے آگاہ ہونے کے لیے آخر کتاب مین ایسے فائدے لکھدیا کہ اسکے پڑھنے سے غفلت نکرین اور اپنی نجات کا وسیلہ اسکو سمجھکے دونون جہان کا فائدہ اوٹھاوین

اللہ تعالی توفیق عمل کی عنایت کرے فقط

احکام الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد تعریف مخلوقات سب کے
جان لے لوگو کہ ایمان ہے دو قسم
یعنی اک ایمان مجمل کے سنو
اب سنو یعنی مفصل کے سبھی
پھر رسولوں کو بھی برحق جان لو
حق ہو کی تقدیر یعنی خیر و شر
اب صفات رب سنو لے سب ذرا
پاک ہے وہ حاجات انسانی سے بھی
پاک اوسکو تم مکان سے جان لو
پاک جانو تم طرف سے اوسکی آن
اوسنے ہی پیدا کیا سارا جہان
جانے ہے باتیں زبانی اور دلی
لیک سننا دیکھنا اوسکا نہیں
ہو چکا اور جو کہ ہو ویگا کبھی
نے زبان و حرف کرتا ہے کلام
جیسے راضی ہے بدی سے ہے خفا
اہل جنت کے سکیں ...
جسم ہے نہ عرض لیکن سب پیدا کیا

اور دیو و غیر موجودات کے
نظم ہندی میں عقائد کو لکھا

در بیان ایمان مجمل و مفصل گوید

اعتقاد اسبات کا دل میں کہ ہے
ایک ہی اللہ اور احکام رب
کھول کر کہتا ہوں یعنی انکو ہی
ایک کہنا دل سے ہی اللہ کو
اور کتابوں کو بھی برحق جان لو
دن قیامت کا بھی ہے حق بالیقین

در بیان صفات باری تعالی گوید

ہے وہ سب لے مانند وہ لے ضد ہے قیا
باپ بھائی اوسکے اور بی بی نہیں
اور صفات خاص حق الہی سے بھی
جسم بھی ہرگز نہیں ہے عرض و طلا
اور زمان سے بھی ہے برآن لو
یعنی یوم و لیل اور شام و سحر
یعنی اوپر نیچے بائیں دہنے آگے
کیونکہ باتیں ہیں جسموں کی ضرر
پاک اوسکو عیب اور نقصان سے جان
ذات اوسکی ہے قدیم اور دائما
دیکھتا ہے ہر چیز خفی اور جلی
ایسے ہی سنتا ہے وہ ہر بات کو
آنکھوں کا تو نے سوا تو بالیقین
جانتا ہے حال موجودات کا
جانتا ہے اوسکو وہ مالک سبھی
قادر اور دانا ہے اور صاحب کلام
عیوت کا ہرگز نہیں ہے ...
خیر و شر بندوں کی سب پیدا کرے
پس ارادہ خیر کا تو رکھنا سدا
اس ارادہ پر مقرر ہے ثواب
نے حسن ہو ویگا دیدار خدا
پیدا کرتا ہے یعنی ہر چیز کو
اگر عرض ہو کہ اوس سے ہو شفا
جسم میں جیسا ...

تاکہ سمجھے اسکو ہر چھوٹا بڑا
اوسکا مجمل اور مفصل ہے گا اسم
جو نبی پر اوترے ہیں سب بجا
جانے برحق فرشتوں کو تم
بعد مرنے کے پھر اوٹھنا ہے یقین
جتنی قسمت میں ہے پہنچے سب
جیسا ہی چاہے ہیں جانو یقین
کر سکے نا ذات اوسکی ...
ذات اوسکی ہے نہیں ...
جسم ... سے وہ ...
اول و آخر وہی ہوگا بجا
گر ...
ظاہر و پوشیدہ سب ...
ہیں کمال اوسکے ...
لیک شرط اونکی ارادے کے ...
اور اوس کی ہی قیامت میں ...
خیر ... کلاں ...
یا کسی صورت سے نقصان ...

بنا ئے گر کسی کا اصل ہو
سبکا خالق تو اوسی کو جانیو
بلکہ جانے تو اولٹا کر کے
کام اوسکے ہین سبھی تدبیر سے
کوئی کام اوسکا نہین بیکار ہے
آگے اوسکے حکم کے حکم بشر
اور جو پیدا ہو کسی شی کو قبیح
اب فرشتونکا سنو تم وصف حال
چار بھی بعضون کے ہین آئی فقیہ
ایک ہین جبریل جو لاتے تھے وحی
چوتھے اسرافیل جب پھونکینگے صور
سب کتابین آسمانی ای ولی
حضرت موسیٰ پہ جسکا ہی نزول
چوتھے قرآن ہی جو حضرت کو ملا
شیث پر اوتر ے صحیفے ہین پچاس
اک روایت مین ہی آئی اون خبر
انبیا جو حق نے بھیجے خلق پر
یعنی گنتی کا نہ کیجیو اس مین کام
ایک اول سب سے آدم تھے بجا
افضل و اکمل و محمود ہین ای فتا
آپکو معراج ہونے مین ہوئی
دین نحسین کا ناسخ آدیان ہی
لیکن پیغمبر مین ہی اصحاب کو
آخر جو خیر ہیا ... آن کا
جو ہوا انکے پیچھے اونکا مرتبہ

دھوپ مین جیسے چھٹے سے ہووے گرم تو
بعد کھانے کے جو ہو وے سیری تو
اس عقیدے پر تو مضبوطی سے چل
پھر بھی اونہین کتنے ہین بیشمار
فی الحقیقت غیر رب حاکم نہین
شرع نے جسکو کہا ہو وے حسن

پیاس تیری جا کہ پانی سے بجھے
اور چیزون کو سبب پہچانیو
یعنی بھو کھا تجکو کھانے سے کر
کوئی بھی خالی نہین تقدیر سے
نے غرض ہی اوسکا کام مشہور
ماننا جانو سراسر ہی ضرر

دربیان احوال فرشتگان گوید

گنتی سے باہر ہین وہ ای خوشخصال
یاد رکھ اسکو نہ ہو ہرگز سفیہ
جن کے اوپر تھا بیان امر و نہی

بعضے اونمین سے ہین کہتے وہی پر
لیکچار اون سب مین بس مشہور ہین
دوسرے میکائیل ہین پر ستقر

دربیان کتابہای آسمانی گوید

ایکسو اور چار ہین گن لے اجی
دوسری انجیل ہی اونمین شمول
نام ہی جنکا محمد مصطفے
حضرت آدم پہ دس کر تو قیاس
تیس ابراہیم پر ای خوش سیر

چار اونمین ہین مجلد اور کلان
حضرت عیسیٰ پہ جو آئی ضرور
بعد اونکے سو صحیفے جان لو
تیس ہین ادریس پر ای باتمیز
پس یہی بہتر کہ دل اور جان سے

دربیان پیغمبران گوید

تا ہے ایمان تیرا برقرار
آخر جملہ ہین احمد مجتبے
فضل سب سے ہین محمد مصطفا

کیونکہ گنتی کا انکی ہی جوان
انبیا جتنے تھے سب معصوم تھے
سارے عالم پہ نبوت اونکو ہی

دربیان معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید

دوسرا ثانیہ ایک عالیشان ہی
جان لو افضل نشک اسمین کرو
بعد اونکے ہین علی مرتضے
بھید پر اوسکے نہین جسکو اطلاع

اونکی امت کی سنو تم شان مین
اونمین افضل جان لو بوبکر کو
پھر جو باقی ہین صحابہ اونکی
روک رکھین ہم بھی اپنی زبان

چھائون مین ٹھنڈا جو ہوا ای نیکخو
لاکھ من غالی سے تو مصروف ہی
حکم رب پر گر تو کرتا ہی عمل
خالی حکمت سے نہین کرتا وہ کار
گر مجازی ہی تو وہ سالم نہین
جانئے اوسکو حسن ای نیک فن
بد اوسیکو کہتی ہی عقل صحیح
تین پر کہتے ہین بعض ای باخبر
درمیان جملہ وہ مسرور ہین
تیسرے عزرائیل قبض روح پر
وہ ہم دم مرنے لگے ہر اک ضرور
ایکو توریت کو اون سب مین جان
تیسری داؤد کو پہونچی زبور
گنتی اون سبکی اجی پہچان لو
حضرت ابراہیم پر دس آئی عزیز
نیک بندونکے اعتقاد اونکا کرے
ہین بہت تیس اون کی تو تک
مختلف آیا حدیثون مین بیان
مرتے تک اپنی نبوت پر رہے
جن اور انسان پر ای نیک پی
روح و تن بھی ساتھ وہ انکی ولی
خیر امت آپکا قرآن مین
پھر عمر ہین انکے بعد اونکے نیک خو
بعض افضل البعض سے ہین انمین بھی
گفتگو کی جا کہاں اسمین ہی کہاں

وصف اوسکی جو قرآن میں لکھی
پھر جو کوئی گفتگو اوسمین کرے
اپنے شخصون کا شمار اوسکا ہو بیان

وصف شیطانے ہیں اونکا خوبی
اوسکو منکر جانئے قرآن سے

نام لے کے کرنے تمریا کبھی
تول میں تیرے بھی اوسکے لیکن

جو حق کا آخر سے کچا یا کبھی
جانئے منکر خلاف بالیقین

دراحوال قیامت گوید

عیب کی جو قائل ہی سنے یہ خبر
سن تو احوال قیامت او عزیز
آسمان سے آوے گا عیسیٰ نبی
جب کہ مغرب سے نکلیگا آفتاب
اور کوئی کافر اگر ایمان لائے
نکلیگا اوسمین سے اک حیوان عجب
مومنون کے ماتھے پر اک نشان نور
شمہ پھر ہرگز نہیں ہو ویگا تب
بعد چالیس برس کے بار دگر
پھر جوان ہو ویگا ہر اک کا حساب
پھر جزا ہر شخص لیوے کام کی
گر کوئی حیوان حیوان پر ستم
خلق کے انسان کا بدلہ دیا جات
یعنی مظلوم کی یہان جو نہ کر
حق کو شرک کی صفت سے اشتباہ
ایک صورت اوس سے اگر کوئی آوے
دوزخ و جنت ہو خوف حق گنا
مال سے یا ایک اور تلوار سے
ہنس نہیں سب تیزاری کوشش سیر
جہان پہنچو طریق اور زنجیر کو
جنتی اونکے گلے میں جا ملے
جنتی پہنچے اور سوچ کر

حشر کی ہووے علامت یا دگر
یاد رکھا اونکو ہو تو نے عزیز
موت اوس دنکی جو ہو ویگی آبھی
نکلیگا مغرب سے سورج اور تب
زرد ہو وے وہ زور کا وجدا
دیکھنے سے اوسکے حیران ہو گئے
کھینچتا الانعم ہوا اوسکا ورقہ
مومنون کافر کو چاہینگے سب
نفخ ہوگا صور میں یا رکو خبر
ہاتھ میں اک کے دو نیچے کتاب
دیکھ لیوگا وہان اچھی بری
اگر گیا دنیا میں اوسپر بس ستم
اس طرح دیگا خدا اپنے تعالیٰ
ذی الموت پر اول دے آ قوش کر
نور حق اور طول اک میلے کی کر
ہو سدا اوسکو پیاس وہ جب تلک
اونکے پینے والونکو بھی پیاسا
تیز کوئی کیونکہ اوس سے پہنچ سکے
چیونٹیون کی طرح بعضے پر خدا
پھر جنت کی وہان تدبیر کو
تب کرینگے بابی الجنت اوسکے لیے
دھان لینے سے کوئی خوش سیر

اونکے ہونیکا بھی یہ ہوتا ہے ضرور
اپنے پہلے سب سے ہوگا مہدی کا ظہور
نکلیگی پھر قوم یاجوج ماجوج کی
بند ہو دروازہ توبہ کا تبھی
بعد اوسکے زلزلہ اک آویگا
ایک آنچہ اوسکے بین ہو ویگا
جو کہ کافر ہوگا اوسکے ماتھے پر
بعد اوسکے جو ہوگا نفخ صور
پھر تو زندہ ہوا اوسکی تجلی کو
تولنا اعمال کا ہوگا ضرور
ہوگا اوسمین بھی سبہ و نیکی شمار
کیونکہ وہ بے جو دوان ہو جائیگا
نیکیاں ظالم کی مظلومونکو دو
بدلے میں اک لے کے آخر خصل
پانی اوسکا شہد سے میٹھا سنو
نار جنت تون میں موجود اب
پشت پر دوزخ کے جب پل کل
ایک جسر ہے رحمت رب العباد
کافرونکو نار سے چھٹنا نہیں
سیر اونکے کھیلتا پانی پیٹے
ایسا پانی اونکو دیگا ملک
اور زبانی بھی سوچ کر سنہ کو پکڑ

آگ دوزخ کے سوا انہی جان
شک نکر اسمین سمجھے کر جو شعور
نکلیگا دجال تجھے پر غرور
ساتھ لے کر بھیڑ کو یاجوج کی
پھر نہیں مقبول توبہ ہو کبھی
نکلے ٹکڑے ہو ویگا بس کشا
دو جھٹکے میں جو ہوگی سب فنا
متکر دیگا وہ اپنی بستی خطر
اوس سے ہر شی کو فنا ہو گی ضرور
آدمی حیوان جن اور ملک بھر
نیک و بد جلد وہان ہوگا ظہور
اسمین انسان کو نہیں ہے چارہ
بدلہ لے ظالم کا بس پائیگا
گر نہو دین نیکیان او شاکرے
سات ہو وے نیکی حسن تا
وہ وہ جیسا اگر ہون سفید آنکھ
بیچ در جنتون میں جلیبی سب
حکم ہوگا تا کہ اس پر گذرین گر
ہوگی گذر یگا مثال برق دیا
موت بھی اونکو نہیں آئی کچھ
جیسے پیشون تو قسم کھا لے کو تے
ہو جنتی کر جب پہونچے تو آیا
پھر جو لوند اوسکے شکم جا

یا بیٹھے ہوئے ہیں حوروں جنکی
تا ابد اونکی محبت سے بندے شاد
بیٹھے ہیں ہاتھین کے کنارے
تو زمین کی ہیں سے گر دو ان پھر
ہیں ہر ایک اونکی ہیں جیسے سونے
باغ اور نہرین مصفا اور قصور
روشنی سورج کی کم ہووے سبھی
ایک کوڑا رکھنے کی جا کہ وہان
دیکھنے میں صورت اونکی ایک ہی
یعنی اک بل میں ع برا کب تکین
مرد کی صورت ہو مثل امردان
گرچہ کھانا پینا ہوگا بالیقین
یا پسینا آوے خوشبو آئے جون
خواہش اور ناچ کوئی کرے
بیٹھے بندون کے لیے طیار کی
وصف جنت کا کرون کب تک بیان
رکھو کوئی کافر ہرگز ناصواب
یونکہ کیا جان نہیں ہے جسے
کرکسی مومن سے ہو جاوے گناہ
کرکوئی مومن بلا توبہ مرے
بلکہ دوزخ میں ہے قدر گناہ
اور جو چاہے بے عذاب عفا
اولیاؤن کی کرامت حق کہو
پہنچنا ہرگز نہیں کوئی ولی

رہ پاتا ہے مجھے پھر سبھی
پھر تیامن اسپر ہو کرم کا ابد
قدرت مالک کو تم اب سمجھ لو
آپ بیٹھے دنیا میں ہی خوش بسر
ان عذابون سے بچاوے سبھے
واسطے خدمت کے غلمان اور حور
بلکہ بعض اونکی کرین یو جا برای
ساری دنیا سے ہی بہتر آیو جوان
ہر مزہ ہی مختلف اور نیک کی
سے اوڑھے صدا ممتاز اور الحقیر
سوچیئے اوڑھی سے نہیں ہو گا منا
لیک تول و کت گی او میں نہین
کھانے کا ہرگز نہ چھوڑے کچھ نشان
ایک ساعت میں یاں اوسکو ملے
جو کہ آنکھون نے نہ دیکھی ہو کبھی

ہو واسطے انکو پینے کے کنارا
اور زبان اونکی سے سمجھے کوسون
اور بیٹے کا نہ چھوٹے جائینگے
یا اوسی دم قوم سے اک بندگی
اہل جنت کے لیے عیش دوام
حور کے حسن و ضیا کا کیا بیان
ایسے ہی کھانے وہان کے اور لیار
میوہ کی خواہش اگر کوئی کرے
گر کوئی چاہے سواری پر چڑھے
اہل جنت جو کہ ہووے مرد و زن
عمر گویا اونکی ہے ۳۵ پینتیس سال
بعد کھانے کے جو آوے اک ڈکار
اشتہا کھانے کی جلد سے ہو سوا
تحفہ بخشی پاک سے آوے با صفا
کان نے ہرگز سنا اوسکو نہین

ایسا ہیں بہشت ہے ہرا ہو خوش لیا
یعنی پہنچے گا اوسے دوان پلک
ہر طرح سے ورد و کلفت پاکینگے
گر ہیٹے دنیا کے اندر آدمی ولی
ہو جنیا جنتون جیں لا کلام
گروہ دنیا میں کبھی جیسے عیان
ہیں زیادہ وصف سے اور بیشمار
شاخ جھک کر اوسکے منھ پر لگے
اک سواری یا وہے لیکن فو فو
حسن اوسکا ہو سے جیدا ہی نیک فر
طول قد کا ۳۰ تیس گز ہی خوش خصال
دور کر دیوے سبھی کھانے کا بار
کھانے اچھے اچھے پاتے سب بھلا
رب کے جانب سے ہیں قسم یاد یا
دل پہ کیا ممکن کہ گذرا ہو کہین
لا بیاں آسمیں قلم کی ہے زبان
رو سے کرتا ہے قرآن اور حدیث
غیب تو حاضر ہوا ایسا بسر
نور ایمان کو نہ تم زائل کہو
پھر کبھی وہ دائم نہ دوزخ میں رہین
بس نکالا جاوے دوزخ سے کبھی
دیوے جنت اوسکو مالک آفریدگار
رب کا اون پر فضل ہے ہر نیک خو
پہنچتا ہرگز نہیں ہرگا کبھی

عقیدہ

دیکھیے ہیں وہ نگاہ پاک خدا | بعد اسکے لاوے ایمان وہ خبیث

عقیدہ

کام اوسکا گرچہ کرے سب بیا | کفر میں اوسکو نہ تم داخل کہو

عقیدہ

پھر کرے اوسپر کرم اپنا الہ | یا کریں اوسکی شفاعت مجتبیٰ

عقیدہ

عقیدہ

انبیاؤن کے مراتب کو کبھی | ایسے رتبہ کو بھی کوئی آدمی
جس سے امر و نہی شرع مصطفیٰ | ذمہ سے ساقط کبھی ہووے فرا

جو دو عامر دون مین کچھ کہین
نفع دونونکو ہے دونا کو پہونچتا
سب بندگی کرتا ہے قبول
سچے جو مومن کے ہوتی ہے تاثیر
ہو گناہ جو اون کو نہین جانے حلال
پھر صغیرہ یا کبیرہ ہو کبھی
شرع کی باتون پہ ٹھٹھا کفر ہے
کفر کے الفاظ سمجھے مین کوئی
لیک گر ہووے نشے مین آدمی
ہو کہے غیب کی تم کو خبر
ناامیدی رب سے ہے کفر عیان
کیونکہ ایمان ہے بیچ امید اور خوف مین

عقیده
عقیده

الٹے ہی گنے ہین وہ سنکو لگا	نہین ہیں بندگی کرنا ہے روا

عقیده
عقیده
عقیده
عقیده

بے تکلف بولا تھا گر کوئی	کفر ہے اوسکے نہین کچھ کلام

عقیده

پھر لوگ سے پہونچے کوئی بشر	کفر ہو جاتا ہے اوس سے بچو

عقیده

مومنون کو چاہیے دونون کہیں	اہل سنت کے عقائد ہو چکے

یا تو لب تیرا کرتا ہے تو خشر بنا
ایسے ہی اسکو کہتے ہین نہ ہم
فضل و رحمت اپنی کرے ہے خدا
کرے ہے کہتا ہو بیشیان کا عذاب
کفر مین ہو کے نہین کچھ خطا
دونون کہین ہین برابر اے ولی
روزی کہنے ہی بنان آدمی کے
گر سمجھے ہے جو قول ہے اس سے سلام
کفر ہو کے نہ ہو بھی وہ کبھی
خوف اللہ کا ذرا دل مین کرو
دین بھی اس سے ہے کفر و عیان
جسکو شک ہو وے کتب مین کہے

تمام شد نسخہ کلام الایمان تصنیف مولانا عبد الولید دام بہرے

ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار ودر تسلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہین کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے	نہین کوئی معبود رب کے سوا	کہ جامین عبادت کے اوسکو بنا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد رسول ہین اللہ کے	محمد رسول خدا ہین بحق	اشارے سے جنکے ہوا ماہ شق
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ		گواہی مین دیتا ہون اس بات کی
نہین ہے سوا اسکے عبادت کوئی	بجز رب عالم کے اے مہربان	کیا جسنے پیدا ہے سارا جہان	وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد بندے اللہ کے ہین اور رسول اوسکے		اور اسکی کہ محمد ہین حبیب رسول	خدا کے ہین بندے و اوسکے رسول
سُبْحَانَ اللّٰهِ	پاک ہے اللہ	خدا ہے مبرا ہر عیب سے	جو واقف ہے ہر غیب سے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور سب تعریف ہے اللہ کو	اوسی کو ہے حمد اور اوسی کو ثنا	بغا ہر کرین کس کس کی ثنا
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور نہین کوئی معبود سوا اللہ کے	نہین ہے سزا کے عبادت کوئی	بجز خالق دو جہان اے ولی
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اور اللہ ہے بڑا اور نہین ہے پھرنا یعنی گناہ سے اور نہین طاقت		
یعنی بندگی پر مگر ساتھ مدد اللہ بڑے بزرگ کے		خدا ہے بڑا سب جہان سے بڑا	جو طاقت دے وہ تو ہے ...

الہی ہے ذات عیان سے تری اشرف
نہیں ہے کوئی
خدا کا ہے اوسکا برابر نہیں
اوسی کا ہے ملک اور اوسیکو سب تعریف

کہ بے انتہا ہے وہ معبود
کوئی لائق عبادت کے تیرے کبھی
کوئی دوسرا اوسکا ہمسر نہیں
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا یعنی معبود ہے
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اوسیکا ہے ملک اور اوسیکو ثنا
وہی جملہ اشیا پہ قادر ہوا
میں ہوں مانگتا تجھسے ہر دم پناہ
بچا رکھیو اس سے مجھے اے الٰہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اے بار خدا تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے
مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ
اس سے کہ شریک کروں میں ساتھ تیرے کسی چیز کو اور میں جانتا ہوں اسکو
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ اور بخشش چاہتا ہوں تجھسے اوسکی نہیں جانتا ہوں اوسکو
تُبْتُ عَنْهُ

الٰہی میں جانتا ہوں اس کریم
طلب کرتا ہوں بس میں بخشش تری
کروں ہے توبہ اور اس سے ابھی

اور اوس پر مجھے علم ہو اے رحیم
اسباب پر کہ جانتا ہوں نہیں میں کبھی
تو بیشک گنہ بخش مجھ سے سبھی

توبہ کی میں نے اوس سے
وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

الٰہی بیزار ہوں میں کفر اور شرک سے اور سب گناہوں سے
میں بیزار ہوں کفر اور شرک سے
اور اب سب گناہوں نے توبہ کر

وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اور اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہوں میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میں اسلام ایمان لایا ہوں اب
خدایا تو ہی پاک رب ہے میرا
مجھے تو نے پیدا کیا اے کریم
اور اب میں تیرے عہد پر ہوں قائم
مجھے جب تلک ہے یہ طاقت ذرا
تجھی سے میں ہوں چاہتا اے شاہ
میں اقرار کرتا ہوں اے رب مرے
اور اپنے گنہ پر میں ہوں معترف

پڑھوں کلمہ پاک یہی روز و شب
نہیں کوئی معبود تیرے سوا
میں بندہ ہوں تیرا تو میرا حکیم
اوسی عہد پر ہوں میں قائم رہا
مرے تن میں جب تک روح کچھ ہوا
بدی سے کہ جو کچھ کیا میں نے الٰہ
تری نعمتوں کا جو نہیں ہے مجھے
تو ہی بخش مجھکو کہ ہوں معترف
سوا تیرے ہے کون اے کبریا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اے بار خدا تو ہے پروردگار میرا نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر تو
خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ ہوں تیرا
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ اور میں اوپر عہد تیرے کے اور وعدہ تیرے کے
مَا اسْتَطَعْتُ جب تک طاقت رکھتا ہوں میں
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے بدی اوسکی سے جو کیا
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے جو اوپر میرے
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پس تحقیق نہیں بخش سکتا گناہوں کو مگر تو
کہ بخشے گناہ اہل خطا

الحمد للہ کہ نسخہ استحکام الایمان جو کہ عقائد مع ترجمہ پنج کلمہ و استغفار از تصنیفات مولانا عبد الواحد رامپوری با اہتمام
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر لہما المنان بمطبع نظامی واقع کانپور میں چھپا

مسائل ثمانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الوف الوف حمد و شکر بجناب باری عز اسمہ و عم نوالہ و صنوف صنوف نعت بجناب سرور کائنات خلاصۂ کل موجودات
حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے التماس پرداز ہے خاکسار ذرہ بے مقدار اضعف العباد واحقر الافراد
رد خلائق سراپا ملال محمد یعقوب علی محمدی حنفی کہ بسبب حسن وطن موضع نیلا ضلع میرٹھ (?) کا خدمت بابرکت مین اہل بزرگان دین
و تابعان شرع متین کے کہ بہ ہوا بتاریخ ہشتم ماہ محرم الحرام سنہ یکہزار و دو صد و شصت و شش ہجری النبوی مقدسہ کو جو کہ
آب و دانہ اتفاق بندہ کا بمقام قصبہ مجھلت ضلع مظفر نگر مین ہوا اور بسبب معمول قدیم قیام کمترین کا مکان حضرت مکرمی
جناب شاہ صاحب قبلہ و کعبہ ام حافظ زکریا صاحب ادام برکاتہم مین جناب ممدوح بہ نسبت احقر ازبس عنایت فرماتے ہیں توقع علی
و نیز بحسب اتفاق حسنۂ جناب فیض مآب ہادی راہ الیقین حامی شرع متین جیسے ترقی معاملات اسلام باعث احیای شرائع
حضرت خیر الانام موجد امورات شرعی مؤید ارشادات نبوی سالک راہ خدا کی مع تربیت عشق دافع الشرک عن البدعۃ قائم الفرض
والسنت قالع وساوس شیطان الرجیم ہادی صراط المستقیم حضرت مولانا و مرشدنا نواب مولوی محمد قطب الدین خان بہادر بن
محمد محی الدین خان مغفور متوطن شاہجہان آباد شاگرد رشید حضرت مولانا بالفضل اولانا حاجی محمد اسحاق صاحب مرحوم محدث دہلوی
وہ قبلی جناب حافظ موصوف پر رونق افزا تھے چونکہ احقر کو فیض عالی خدمت فیض درجت مولانا ممدوح کی بمدت کثیرت حاصل تھا
کہ بسبب مسافت بعید بہم اتفاق تشریف آوری جناب موصوف کی اس بیچ مین بہ مسرت دل سے حصول قدمبوسی ذات
فائض البرکات اوس جناب سے محروم تھا اس مرتبہ ازبس سکندر طالع اپنی تصور کرکے ہزاران ہزار فوائد کو جن ادراک و فہم
مقاصد دارین خدمت والا درجت حضرت مولانا صاحب سے حاصل کیے الغرض بعد نماز عشا کے جو بسبیل تذکرہ حسب باتین
جناب مصدر توجہات و کرم قبلہ و کعبہ ام میان محمد حمایت علی صاحب متوطن مجھلت کے کہ اون سے بھی بندہ کو نیاز مندی حاصل ہے
الحمد مسئلے کتاب احیاء العلوم کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور اون مسائل میں کہ جناب حاتم اصم مرید
حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد و استاد کے سوال و جواب ہوا تھا قابلیت ذکر جناب مولانا صاحب ممدوح سے
بطور درس کے ارشاد فرمائے باللہ ثم باللہ عجب مضمون اوسوقت سنا گیا کہ زبان قلم بیان اوسکا کیسے کرے تو واضح کے لیے
سینہ پر روشن ہوگا مگر وہ مسئلے کہ زبان عربی مین سمجھے و فقدنے خیال ذہن کیا کہ اگر مضمون انکا زبان اردو مین ترجمہ یا عموم مخلوقات

اکثر عبارت عربی است تنبیہ الغافلین اور خلاصہ انواع فقہ اور احادیث مجموعہ رسائل میں پائی گئی کہ جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایسی عبارتیں اوسی تقاضی ہے کہ ان مسائل کو اردو میں ترجمہ کر دیجیے چنانچہ اوس وقت کلام حسب حضرت کے جلسہ کا مؤید اونکے ارشاد کا ہوا غرض اوس وقت حضرت ممدوح نے بلا تعمق نظر و بغیر تامل صاف صاف عبارت میں موافق محاورہ مردمان فی زماننا کے ترجمہ مسائل مذکورہ اردو میں مرتب قلم فرما کر مسائل ثمانیہ اوسکا نام تجویز کیا اور نسبت بندہ کے بخصوصیت ارشاد فرمایا کہ اگر اس رسالے کو طبع کرا دو تو ممکن ہے کہ اس زمانہ میں اکثر عوام مسلمان بھی اس سے بہت فائدہ اٹھاویں کہ اس امر میں کوشش کرنا موجب بہتری عقبی کا ہے اور وہ مسودہ بندہ کو عنایت فرمایا کہ بجنسہ وہ مضمون آگے لکھا جاتا ہے بفضلہ و کمال کرمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہیے اے بھائیو کہ اللہ تعالی اپنے خاص بندوں کو سمجھ بوجھ اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہے اور وہ تھوڑا پڑھتے ہیں اور عمل بہت کرتے ہیں اور حقیقت میں بات یہی کام کی ہے کہ تھوڑا پڑھیے اور عمل بہت کیجیے اور اگر بہت سی کتابیں پڑھیں لیکن عمل نہ کیا تو ایسا ہی جیسے گدھے پر کتابیں لادیں چنانچہ پاک پروردگار نے اپنی کتاب کریم میں بعینہ یہ مثال اونکے بیان فرمائی ہے سورۂ جمعہ میں مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا یعنی مثال اون لوگوں کی کہ توریت کا علم سیکھتے ہیں پھر اوس پر عمل نہیں کرتے مانند گدھے کے ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابیں یعنی جیسے گدھے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابوں سے کچھ نفع نہیں اور وہ نہیں جانتا کہ مجھ پر کیسی کتابیں لدی ہیں ویسے ہی عالمان بے عمل کو کچھ نفع علم سے نہیں حاصل ہوتا اور وہ بڑے ناقدردان ہیں کہ ایسے جواہر نفیس کی کچھ قدر نہیں جانتے غرض کہ علم کے پڑھنے میں نیت و ارادہ عمل کا کرنا ضرور ہے جسقدر پڑھیے اوس پر عمل کیجیے چنانچہ احیاء العلوم میں حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہیں اونکے اوستاد شقیق بلخی نے اون سے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہے حاتم نے کہا تینتیس برس سے شقیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت میں حاتم نے کہا آٹھ مسئلے سیکھے ہیں میں نے شقیق نے کہا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ میری عمر تیرے ساتھ صرف ہو گئی اور تو نے آٹھ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا اے اوستاد جھوٹ بولنا تو مجھے پسند نہیں سچی بات تو یہی ہے میں نے سوائے آٹھ مسئلوں کے اور مسئلہ نہیں سیکھا شقیق نے فرمایا کہ بیان کر اون آٹھ مسئلوں کو تا سنوں میں حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے جو نگاہ کی اس مخلوق کی طرف تو دیکھا میں نے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہے محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہے کوئی عورت کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچوں کو کوئی کسی چیز کو کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تا دم زیست ہی ہے بعد مرنے کے قبر میں کچھ ساتھ نہیں جاتا جب قبر میں جاتا ہے تو وہ محبوب جدا ہو جاتا ہے اوس سے پس میں نے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھوں پس نیکیوں کو میں نے اپنا محبوب کیا کہ جب میں قبر میں داخل ہوں گا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھ جائے گا پس کہا شقیق نے کہ خوب سیکھا تو نے یعنی اچھی بھی نیکیاں یعنی نماز روزہ حج زکوۃ للہ دینا علم دین پڑھنا پڑھانا وغیر ذلک یہی چیزیں ساتھ جائیں گی اور جورو بچے مال و منال تا دم زیست ہی

اور حسد و جدال کرتے ہیں بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالیٰ کے قول کی طرف اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا یعنی بلاشبہ شیطان تمہارا دشمن ہے پس کرو واسکو دشمن ہے پس فقط اوسی سے دشمنی باندھی مینے اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاؤ کرنے مین اسلیے کہ اللہ تعالیٰ نے گواہی دی اسپر کہ وہ دشمن میرا ہی پس ترک کی مینے عداوت خلق کی سواسے اوسکے اور ساتوان مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اون مین سے طالب ہی کثرت مال کا پس ذلیل کرتا ہی اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہی ایسی چیزون مین کہ نہین حلال ہی اوسکے لیے یعنی وجہ حرام سے مال کماتا ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالیٰ کے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا یعنی اور نہین ہی کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہی رزق اوسکا پس سمجھا مین کہ مین بھی تو ایک اونھین زمین پر چلنے والون مین سے ہون کہ جسکا رزق ہی اللہ تعالیٰ پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالیٰ کیلیے ہی مجھپر یعنی اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہی مشغول ہوا مین اور ترک کی مینے وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس ہی یعنی میرے رزق کا کہ وہ متکفل ہی اوسکے لیے کچھ سعی نہین کرتا اور آٹھوان مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو خلق کی طرف نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہی اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنی بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوئے ہین مخلوق پر یعنی زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی ہین اون پر بھروسا کرتے ہین پس مینے رجوع کی اللہ تعالیٰ کے قول کی طرف وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ یعنی اور جو کوئی بھروسا کرتا ہی اللہ تعالیٰ پر پس وہ کافی ہی اوسکو پس بھروسا کیا مینے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہی مجکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان کر چکے تو شقیق بلخی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ای حاتم توفیق دیوے تجکو اللہ تعالیٰ مینے نظر کی علم توریت اور زبور اور انجیل اور فرقان عظیم مین یہ مسائل خلاصے انکے ہین پس جسنے عمل کیا ان مسائل پر استعمال کیا چارون کتابون مذکورہ کو والحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

خاتمۂ کتاب

بھائیو مسلمانو اگر چشم غور سے دیکھو تو فی الحقیقت ان مسائل مین وہ وہ فوائد کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہین کہ اگر عقیدۂ خالص سے ان پر عمل کرے بموجب ان کے کاربند ہو تو لاریب وہ شخص صدیقون مین داخل ہی اور اوسکے لیے توشہ آخرت کا وہ فقط کافی ہی اور اگرچہ بسبب ظاہر یہ مضمون کچھ تھوڑا سا نظر آتا ہی مگر واقع مین بشرط التفات نظر کے جو دیکھیے تو دریا کو ایک کوزے مین بند کیا ہی اور عمل کے واسطے یہ بھی کم اکسیر کا رکھتا ہی اور یہ بھی مشہور ہی کہ جب جناب باری تعالیٰ جلشانہ اپنے فضل و کرم سے اپنے بندے کو نعمتہای غیر مترقب عطا فرما کر درجات علیا سے ممتاز فرماتے ہین تو تھوڑا سا عمل بھی بہت فائدہ دیتا ہی اور فوائد بیشمار بغیر مشیت الٰہی کے انسان کیسی ہی عبادت وغیرہ عمل مین لاوے اوسکی جناب مین سب لاحاصل ہونی والی ہی چنانچہ کلام اوس قادر حقیقی

شرح یہ ہے کہ من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ہادی لہ ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ جسکو راہ
دکھاوے اوسے اللہ پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنے والا اسکو اور جو کوئی کہ گمراہ کرے اوسے اللہ پس نہیں ہے کوئی راہ بتلانے والا اسکو ترجمہ
انسانکو ہر برس جو دنیا و جہ عقلمندی یا [illegible] مالک کی کرنی چاہئے [illegible] معنی مرضی مولا [illegible] کا مضمون [illegible] جاتے
اور حال محمد نالائق کا تو یہ ہے کہ جیسا انشاء اللہ خان انشا صاحب فرماتے ہیں شعر تصدق اپنے خدا کے جاؤں یہ پیار آتا ہے مجھکو انشا
ادھر سے ایسے گناہ پیہم ادھر سے وہ دمبدم نوازش + اب خدمت میں سب سامعین و ناظرین کے یہ عرض ہے کہ ہمیشہ
تلاش اخلاق سے خلق محمدی کو کار فرما کر اس نحیف ضعیف یعنی محمد یعقوب علی کو دعائے خیر سے یاد فرمایا کریں اللہ جل شانہ عم نوالہ
بوسیل شفاعت پر عنایت اپنے محبوب کی کہ لولاک لما خلقت الافلاک شان ہے جناب کا اوس جناب سے بخشے اور طفیل دعا حضرت
شقیق بلخی و حضرت حاتم رحمہما اللہ و حضرت امام غزالی مصنف اون مسائل مذکورہ کی اور برکت مدحت فیض رحمت حضرت
مولانا صاحب امام فیضیہ مصنف دوم کی اس حقیر پر تقصیر کو گروہ مومنین میں شامل کرکے عطائے خاتمہ بخیر سے محظوظ فرماوے
+ اور ان مسائل کے عمل پر سب مسلمانوں کو توفیق عطا فرماوے آمین ثم آمین +

خاتمة الطبع الحمد للہ کہ مجموعہ تفسیر یعنی رسالہ خلاصة العقیدة احکام الایمان بترجمہ کلمہ سید الاستغفار و ترجمہ [illegible]
و مسائل تحلیہ آخر ماہ جمادی الاولی [illegible] ہجری نبویہ علی صاحبہا الصلوٰة مطبع نظامی واقع کانپور محلہ پٹکاپور میں
باہتمام محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر لہما الثقلان کے زیور طبع سے آراستہ ہوا
واسطے سند اس امر کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہے مہر و دستخط مہتمم کے
آخر میں ثبت کیے گئے فقط العبد

محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مہتمم خود

محمد عبد الرحمن خان

قطعہ تاریخ از منشی انوار حسین صاحب تسلیم سہسوانی

چو شد مطبوع وز نقشہ این رسالہ	برای سال طبعش فکر کردم
جہان گردید شاد و خلق مسرور	خرد گفتہ خلاصہ چشم بد دور

تکمیل الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاراں حمد وثنا ہو خدا کو کیا جس نے ایمان ہمکو عطا ہزاروں درود اور لاکھوں سلام محمد پہ بھیج اے مرے رب انام
بعد اسکے حسین علی ابن ناصر علی ولد مولوی فضل اللہ فاروقی جاجموی غفر اللہ لہم ذنوبہم بھائی مسلمانوں کی خدمت مین
عرض کرتا ہی کہ ان دنون کتاب سعادت اکتساب تکمیل الایمان تصنیف شیخ عبد الحق محدث دہلوی قدس اللہ سرہ کی بیان عقائد
مین میری نظر سے گذری مینے بنظر خیر خواہی مسلمانون کے ترجمہ اوسکے خلاصے کا جو خود مصنف نے کتاب کے اخیر مین
لکھا ہی کر دیا تا ہر مسلمان اسکے مطابق اپنا عقیدہ درست کرے کیونکہ بدون درستی عقیدہ کے کوئی کار خیر مقبول نہین ہوتا ہی اور
اگر خدا تعالے اسے توفیق بخشے تو اسکو یاد کر کے صبح وشام پڑھ لیا کرے اور مصنف ومترجم کو بدعائے مغفرت یاد کرے و
باللہ التوفیق سے ابتدا ترجمے کی کرتا ہون ** ای خدا انتہا کو پہونچا ** حَقَائِقُ الْاَشْيَاءِ ثَابِتَةٌ حقیقت سب
چیزون کی ثابت ہی فقط وہم وخیال نہین ہی یعنی پانی پانی ہی اور آگ آگ ہی نہ یہ کہ اگر پانی کو شکل آگ کے سمجھے تو آگ ہو جاے
اور آگ کو شکل پانی کے سمجھے تو پانی ہو جاے یہ عقیدہ سوفسطائیون کا ہی وَالْعَالَمُ حَادِثٌ اور عالم یعنی جو کچھ سوا
ذات وصفات خدا کے ہی حادث ہی یعنی عدم سے وجود مین آیا ہی قدیم نہین وَهُوَ قَابِلٌ لِلْفَنَاءِ اور عالم بعد از وجود کے
لائق فنا ہونے کے ہی یعنی ایکدن سب نیست ونابود ہو جایگا وَلَهُ صَانِعٌ اور عالم کا ایک بنانے والا ہی جو عدم
سے وجود مین لایا قَدِيمٌ وہ صانع قدیم ہی یعنی ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا وَاجِبُ الْوُجُودِ خود بخود ہی اوسنے سبکو بنایا
اوسکو کسی نے نہین بنایا وَاحِدٌ یکتا ہی حَيٌّ عَلِيمٌ قَادِرٌ مُرِيدٌ زندہ ہی دانا ہی قدرت والا ہی مختار ہی جو چاہتا ہی
کرتا ہی کیونکہ جسمین یہ صفتین نہون وہ لائق خدائی کے نہین مُتَكَلِّمٌ سَمِيعٌ بَصِيرٌ بے زبان کے گویا ہے کانون کے بغیر شنوا ہے
آنکھون کے بینا ہی کیونکہ گونگا اور بہرا اور اندھا ناقص ہی اور ناقص لائق خدائی کے نہین صِفَاتُهُ قَدِيمَةٌ قَائِمَةٌ بِذَاتِهِ صفتین
اوسکی قدیم وباقی ہین جیسے اوسکی ذات قدیم ہی وَلَا يَقُومُ بِذَاتِهِ حَادِثٌ اور کوئی چیز حادث اوسکی ذات مین قائم نہین
ہوتی یعنے ذات پاک خدا جل جلالہ حادث نہین ہی اور جتنے اوسکے صفات وکمالات ہین وہ سب ازل سے ثابت ہین

اس لئے کہ محل حوادث کا حادث ہوتا ہے اور قدیم محل حوادث نہیں ہوتا ولیس بجسم ولا جوہر ولا عرض اور نہ وہ کا عالم تھا
جسم ہے یعنی طول و عرض و عمق نہیں رکھتا نہ جوہر ہے یعنی جزو لا یتجزیٰ نہیں حوادث ہو نہ عرض ہے کہ قائم بالغیر ہو ولا مصور
رنگ و بو و لمبا و چوڑا ولا متبعض اور نہ صورت رکھتا ہے ولا متجزی اور نہ مرکب ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بنا ہو ولا متناہ
یعنی اوسکی ذات کے واسطے نہ اجزا ہے کیونکہ اجزا ہیں کہ کئی چیزوں سے ملکر بنے ہوں نہ اجزاء تحلیلی کہ اوسکی ذات کا
نصف و ربع وغیرہ ہو سکے ولا متعدد اور نہ متعدد ہے کہ اوسکو گن سکے کیونکہ وہ ایک ہے اور ایک عدد
میں داخل نہیں ولا محدود اور نہ محدود ہے کہ نہایت رکھتا ہو جیسے لمبا چوڑا گولائی وغیرہ ولا فی جہۃ اور نہ کسی طرف
یعنی اوپر نیچے نہ آگے نہ پیچھے نہ داہنے نہ بائیں ولا فی مکان اور نہ کسی مکان میں ہے ولا فی زمان اور نہ
کسی زمانے میں یعنی زمانہ شامل نہیں اوسکا کیونکہ جب زمانہ نہ تھا تب بھی وہ موجود تھا اور جب کہ زمانہ ہے اب بھی موجود
ونشانیاں نہیں کہہ سکتے کہ خدا ہزار برس یا لاکھ برس کا ہے ولا مثل لہ ولا شبیہ اور کوئی اوسکا ذات و صفات میں مثل اور
نہیں ہے ولا ضد ولا ند اور نہ کوئی اوسکا ضد ہے اور نہ شریک کہ خلاف اوسکے کرسکے ولا ظہیر ولا معین اور نہ کوئی
مددگار ہے کہ اوسکے کاموں میں مدد کرے ولا یتحد بغیرہ اور ذات غیر کے ساتھ ملکر ایک نہیں ہوتا کیونکہ دو
چیزوں کا حقیقت میں ایک ہونا محال ہے ولا یحل فی شیء اور کسی میں حلول نہیں کرتا کیونکہ غیر میں در آنا جسم کا
ہے جیسے پانی مٹی میں اور رنگ میں متصف بجمیع صفات الکمال اور سب کمال کی صفتیں اوسکی ذات پاک میں موجود ہیں
منزہ عن صفات النقص والزوال پاک ہے سب نقص علامت زوال سے یعنی جو کچھ بقا اور کمال کی صفتیں ہیں وہ اوسکی
ذات پاک میں سب موجود ہیں اور جو جنس نقصان زوال سے ہیں اوس سے اوسکی ذات پاک منزہ ہے ویری فی الجنۃ
اور خدا نے پاک اپنا دیدار قیامت کے دن مومنوں کو دکھائیگا خالق جمیع الاشیاء پیدا کرنے والا سب چیزوں کا ہے
یعنی زمین و آسمان اور سب جانور اور بندوں کے افعال حرکات و سکنات کا و مدبرها و مقدرها اور تدبیر کرنے والا
تمام چیزوں کا اور اندازہ کرنے والا سب چیزوں کا ہے عالم بجمیع المعلومات سب جزو و کل کا جاننے والا کوئی ذرہ اوسکے
علم سے باہر نہیں لا یعزب علیہ شیء [illegible] لطف و قہر ثواب و عذاب کا [illegible] لا غرض لفعلہ اور
کاموں میں کچھ غرض نہیں کیونکہ غرض والا محتاج ہوتا ہے اور باوجود اسکے اوسکا ہر ایک کام لا یعنی نکموں سے بھرا
کیونکہ اوسکو نہایت نہیں کر سکتا اور اسکے [illegible] فائدے ہیں وہ اسکے ذات مقدس کے
[illegible] وغیرہ ولا حاکم سواہ اور اوسکے سوا کوئی حاکم نہیں اوسکے حکم سے فعل واجب ہو اور حسن و قبح ہو [illegible]
الشرع [illegible] کام جو شرع نے نیک ٹھہرایا [illegible] اور جو شرع نے بد ٹھہرایا [illegible] عقل کو [illegible]
کچھ دخل نہیں ان لله ملئکة اولوا اجنحة مثنی وثلاث ورباع اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ہیں جنکے بعض کے دو تین یا چار
پنکھ ہیں منہم جبرائیل [illegible] میں سے ایک جبرئیل علیہ السلام ہیں جو پیغمبروں پر وحی لاتے ہیں میکائیل دوسرے میکائیل

بعض مخلوقات کو روزی پہنچاتے ہیں جیسے اسرافیل ہیں جو صور پھونکیں گے اور عزرائیل
جیسے عزرائیل ہیں جو جانوں کو قبض کرتے ہیں و کل ذلک کما جاء علیہ معنیٰ اور ہر ایک کو تم میں سے خدا کی درگاہ
پاک میں ایک جگہ معین اور جناب قربت و معرفت میں ایک مقام معلوم اور مرتبہ خاص ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کرتے
لا یعصون اللہ ما امرھم و یفعلون ما یؤمرون وہ خدا کے حکموں کی نافرمانی نہیں کرتے اور جس بات کا ان کو حکم ہوتا ہے
وہی بجا لاتے ہیں وللہ کتب نزلہا علی رسلہ اور اللہ جل جلالہ کی کتابیں ہیں جو اپنے بعض پیغمبروں پر اتاریں
منہا التوراۃ اور ان کتابوں میں سے ایک توریت ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجی اور سب انبیائے بنی اسرائیل
اس کے تابع ہیں والزبور دوسری زبور ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر آئی والانجیل تیسری انجیل ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
پر اتری والفرقان العظیم چوتھی کتاب فرقان عظیم ہے جو اپنے حبیب مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی
سبحانہ و تعالیٰ اور تمام خدا تعالیٰ کے توقیفی ہیں وھو خالق لافعال العباد اور بندوں کے کاموں کا پیدا کرنے والا خدا
ہی ہے اس لئے کہ خالق سب چیزوں کا وہی ہے اور افعال و اعمال بندوں کے بھی سب چیزوں میں داخل ہیں عموماً اور
خصوصاً بھی خدا تعالیٰ نے فرمایا واللہ خلقکم وما تعملون اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور جو کام تم کرتے ہو والکفر والمعصیۃ
بارادتہ و تقدیرہ کلہا و صغائر و کبائر و عصیان اور اسی طرح طاعت و ایمان بندوں کے بھی سب اسی کے ارادے
و تقدیر سے ہوتی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کفر و معصیت سے راضی نہیں جیسا کہ فرمایا ولا یرضی لعبادہ الکفر اور
نہیں پسند کرتا اپنے بندوں سے کفر کو اور نیکی سے ہی راضی ہے وللعباد افعال اختیاریۃ یثابون بہا و یعاقبون علیہا باوجود اسباب
کے سبب بارادہ و تقدیر الٰہی ہے بندوں کو بھی اعمال میں اختیار دیا گیا ہے کہ بندے اپنے کام اپنے ارادے
و اختیار سے کرتے ہیں نہ جبر و اضطرار سے کہ اسی کے سبب ثواب پاتے ہیں اور اسی پر عذاب ہوتا ہے
واللہ یضل من یشاء و یہدی من یشاء اور خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ہدایت و ضلالت
کا بندوں میں پیدا کرنے والا خدا ہی سبحانہ تعالیٰ ہے وعذاب القبر للکافر والفاسق حق و تنعیم اہل الطاعۃ
بما یعلمہ اللہ و یریدہ و سؤال منکر و نکیر حق ہے اور عذاب قبر کافروں و بدکاروں کے واسطے اور نعمتیں
عابدوں مطیعوں کو اس طرح سے کہ خدا جانتا ہے اور چاہتا ہے اور منکر و نکیر کا سوال حق ہے کہ وہ دونوں فرشتے عجیب
صورت نیلی نیلی آنکھوں والے قبر میں مردے کے پاس آتے ہیں اور سوال کرتے ہیں کہ پروردگار تیرا کون ہے رسول تیرا کون ہے دین
تیرا کیا ہے والبعث حق اور بعد مرنے کے قبروں سے مردوں کا زندہ ہو کر اٹھنا حق ہے والوزن حق
اور عملوں کا تولا جانا حق ہے تا مقدار نیکی و بدی بندوں کو معلوم ہو ورنہ خدا کو علم تو جانتا ہی ہے والکتاب حق اور
نامہ اعمال مسلمانوں کو داہنے ہاتھ میں سامنے سے اور کافروں کو پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھ میں ملنا حق ہے
والحساب حق اور حساب ایک ایک ذرہ نیکی و بدی کا حق ہے والسؤال حق اور پوچھنا خدا تعالیٰ کا بندوں سے

کہ بہشت کیا کام ہے ... ابدی ... اور دوزخ ... [illegible]

کے لیے قیامت ... [illegible]

اور ... [illegible] ... کوئی ... [illegible]

[illegible] ... قیامت کو ایک پل دوزخ کی پشت پر ... [illegible]

[illegible]

سے ... [illegible] ... بہشت ... [illegible]

اور بہشت دوزخ ... [illegible] ... بہشت دوزخ دونوں ابھی پیدا ہیں

[illegible]

[illegible] ... صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

اور قیامت کی سب ... آخرت کے احوال ... اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ... [illegible]

[illegible] ... اور دجال ... [illegible] ... کرنا اور عیسی

علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آسمان سے اترنا اور ... اور سب نشانیاں قیامت ... [illegible]

وَالْإِيمَانُ تَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ اور ایمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible]

پاس سے لائے ... [illegible] ... اور زبان سے

اقرار کرنا ... [illegible] ... وَالْإِيمَانُ وَالْإِسْلَامُ ... [illegible]

واسلام ... [illegible] ... اور کسی کو یہ کہنا نہ چاہیے کہ میں مومن ہوں اگر خدا

چاہے کیونکہ اس کہنے سے ایمان میں شک پایا جاتا ہے ... [illegible] ... وَإِيمَانُ الْيَأْسِ

مقبول ... [illegible] ... وقت سکرات موت کے ... احوال نظر آتے ہیں

کا ایمان لانا مقبول نہیں کیونکہ ایمان ... [illegible] ... فَلَا يَخْرُجُ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ

مِنَ الْإِيمَانِ اور گناہ کبیرہ کرنا بندہ مومن کو ایمان سے نہیں نکالتا ... مومن کو کافر نہیں کرتا

اور ... [illegible] ... اور گناہ کبیرہ والے مومن

دوزخ میں ... اگرچہ بے توبہ مرے ہوں ... [illegible]

گناہوں سے ... دوزخ میں ... پاک و صاف کرکے ... [illegible]

جناب شفیع المذنبین کی شفاعت سے ... ہمیشہ نہ رہیں گے وَاللّٰهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ اور حق تعالیٰ شرک اور کفر کو ہرگز نہ بخشے گا اور سوائے شرک کے اور صغیرہ و کبیرہ گناہ جسکو چاہیگا

ویجوز العقاب علی الصغیرۃ اور ہوسکتا ہے کہ گناہ صغیرہ پر بھی عذاب کرے وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَرْسَلَ
رُسُلًا مِّنَ الْبَشَرِ اِلَی الْبَشَرِ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ وَمُبَیِّنِیْنَ لِلنَّاسِ مَا یَحْتَاجُوْنَ اِلَیْهِ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ
اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے پیغمبر جنس انسان سے آدمیوں کے پاس بھیجے خوشی اور ڈر سنانے والے اور بتانے والے آدمیوں
کو دنیا و دین کے کام جن کے وہ محتاج ہیں وَاَیَّدَهُمُ اللّٰهُ بِالْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَةِ وَالْاٰیَاتِ السَّاطِعَةِ الْمُفِیْدَةِ لِلْیَقِیْنِ
اور خدا نے پیغمبروں کی مدد کی ظاہر معجزوں اور روشن نشانیوں سے جو مفید ہوتے یقین کو یعنی جب ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ مجھ کو
ایک … اور پیغمبر … نبوت کا دعویٰ کیا تو ان کے ہاتھ سے ایسے کام کر دکھائے … آدمیوں کو … یقین
ان کی نبوت کا یقین ہو وَاَوَّلُ الْاَنْبِیَاءِ اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاٰخِرُهُمْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سب پیغمبروں میں
پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور سب کے پیچھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وَالْاَوْلٰی اَنْ لَّا یُقْتَصَرَ عَلٰی عَدَدٍ اور بہتر یہ ہے کہ … عدد انبیا کے
مقرر … مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ اور سب پیغمبر خدا کے حکم پہنچانے … سچے
گناہوں … سے … سب انبیا علیہم السلام …
اور … کرتے ہیں خدا کی طرف سے … اور سب گناہ صغیرہ و کبیرہ … سے پاک ہیں
وَاَفْضَلُ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اور سب پیغمبروں میں افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں … وَشَفَاعَتُهُ لِلْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شفیع ہیں سب خلق کے وَمِعْرَاجُهُ فِی الْیَقْظَةِ بِشَخْصِهِ اِلَی السَّمَاءِ ثُمَّ اِلٰی مَا
شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَقٌّ اور آنحضرت کے معراج بیداری میں ساتھ جسم شریف کے آسمان تک اور جہاں تک خدا نے چاہا
حق ہے وَاُمَّتُهُ خَیْرُ الْاُمَمِ اور آنحضرت کی امت سب امتوں سے بہتر ہے وَشَرِیْعَتُهُ اَكْمَلُ الشَّرَائِعِ وَدِیْنُهُ نَاسِخُ الْاَدْیَانِ
اور آنحضرت کی شریعت جامع سب شریعتوں کی ہے اور دین آنحضرت کا سب دینوں کا ناسخ ہے وَاَصْحَابُهُ خِیَارُ الْاُمَّةِ
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب امت سے بہتر ہیں … وَالْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَةُ اَفْضَلُ الْاَصْحَابِ اور چاروں یار
کہ خلفاء جانشین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں سب اصحاب سے افضل ہیں وَفَضْلُهُمْ عَلٰی تَرْتِیْبِ الْخِلَافَةِ … تفضیلیہ
الکبریٰ … اور ان کی فضیلت ترتیب خلافت ہے یعنی سب سے پہلے ابوبکر صدیق بعد عمر فاروق پھر عثمان ذی النورین پھر علی
رضوان اللہ علیہم اجمعین اور فضیلت … وَبَعْدَهُمْ بَقِیَّةُ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ … اور بعد چاروں یاروں کے باقی عشرہ مبشرہ یعنی طلحہ زبیر
عبدالرحمن بن عوف و سعد بن ابی وقاص و سعید بن زید و ابوعبیدہ بن الجراح صحابہ میں افضل ہیں …
اہل بدر کہ جو جنگ بدر میں شریک تھے … اہل … احد … اہل بیعت الرضوان …
اہل احد … فضیلت اہل بیت … وَفَاطِمَةُ سَیِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا …
سب بہشتی عورتوں کی … اور حسن و حسین دونوں سردار ہیں … جوانان اہل جنت کے … رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم …
… آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے … ویکف عن ذکر الصحابة الا بخیر …

کریں والتنزیل بحیل و ینسیب اور مجتہد جو قرآن و حدیث میں اپنی فکر و راے سے اجتہاد کرکے مسئلے نکالتا ہے کبھی خطا بھی کرتا ہے
اور درست بھی کرتا ہے اور حق صواب بھی کرتا ہے ولا نکفر المسلمین اہل القبلة اور اہل قبلہ یعنی مسلمان کے تئیں کیسی گناہ سے کافر نہ کہنا
اور قرآن و حدیث کے ساتھ مسک کرنے میں ارشاد ہیں جو چاہئے ہیں کا ذکر کرنا چاہئے یعنی جب تک کوئی قول اوس کا ظاہر نہ ہو
ورسل البشر افضل من رسل الملائكة وعامة البشر افضل من عامة الملائكة ورسل الملائكة افضل من عامة البشر اور تمام آدمی کا
انبیا و رسول ہیں فرشتوں سے افضل ہیں بہتر ہیں اور رسول فرشتوں میں سے عوام بشر اولیا و اتقیا افضل ہیں اور عام فرشتوں سے اور
ملائکہ افضل ہیں عوام بشر سے وکرامات الاولياء حق اور اولیا کی کرامت حق ہے ولا يبلغ ولي درجة الانبياء اور کوئی ولی
نبی کے مرتبے کو نہیں پہونچتا ہے ولا يصل العبد الى حيث يسقط عنه الامر والنهي اور کوئی بندہ اس مرتبہ کو نہیں پہونچتا ہے
کہ احکام دینی اور تکالیف شرعی اوس سے ساقط ہو جاویں والنصوص تحمل على ظواهرها اور نصوص قرآن و حدیث کا ظاہر پر محمول
ہونا ضروری ہے والعدول عنها الى معان يدعيها اهل الباطن الحاد اور اوس سے عدول کرنا و کہنا کہ اوس کے اور معنی ہیں جیسا کہ دعویٰ
کرتے ہیں کفر و الحاد ہے وفي دعاء الاحياء للاموات وصدقتهم عنهم نفع لهم اور زندوں کی دعا میں مردوں کے واسطے اور صدقہ دینے
میں مردوں کی طرف سے مردوں کو نفع ہے والله يجيب الدعوات ويقضي الحاجات اور خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول کرنے والا
دعاؤں کا اور برلانے والا حاجتوں کا ہے ... حق اور اہل سنت و جماعت کا مذہب ہے کہ ...
... ويرى المسح على الخفين في الحضر والسفر اور اعتقاد کرنا چاہئے کہ موزہ کا حضر و سفر میں مسح کرنا درست ہے
... اور ...
اور سبب ... کفر ... على الشريعة ... کفر ... اور ... شریعت میں اور اوسکی بات کفر ہے
والرضا بالكفر كفر اور ... کفر سے اگرچہ اوس پر اعتقاد ... اور جب ... کا
... کفر ... بکفر الشاکر ...
... اگر کوئی کلمہ کفر کا اوس سے نکل جاوے تو اوسکے کفر کا حکم ... کرنا وتصديق الكاهن بما يخبر به عن الغيب
كفر اور کاہن و منجم کا غیب کے بات میں سچ جاننا کفر ہے واليأس من الله كفر اور خدا کی رحمت سے
نا امید ہونا کفر ہے والامن من الله كفر اور خدا کے عذاب سے بے خوف ہونا کفر ہے والايمان بين الخوف والرجاء اور ایمان
درمیان بیم و امید کے ہے مصحح قلم سے کہیں گر بھولی ہو خطا + کریں اوسکو اصلاح اہل صفا

قطعہ تاریخ از مترجم عفی عنہ

شکر احسان خدا کا پاک ہے — کر چکا میں ترجمہ تکمیل کا
اوس سے ہجرت ہوئی تاریخ یہ — ترجمہ تکمیل ایمان کا ہے

تمت الترجمة المسماة بتصحيح الايمان